قند زباں
ترجمہ
شعر باستاں
ناشر

قند زباں
ترجمہ
شعر باستاں
مترجمین
سردار شفیق و ماہر انصاری
ناشر

مرزا فخر الدین عراقی ہمدانی

(۱)

۱۔ نخستیں، پہلا، وام کردن، قرض لینا
ترجمہ :- رندوں نے جو پہلی شراب پیالہ میں انڈیلی وہ ساقی کی مست آنکھوں سے بطور قرض لی۔

۲۔ اہل طرب، خوشی والے (رند) باخود، ہوش وحواس میں
ترجمہ :- ساقی نے جب رندوں کو ہوش وحواس میں پایا تو مست کر دینے والی شراب جام میں انڈیل دی۔

۳۔ مئے گوں، شراب کے رنگ کا، جاناں، معشوق، جام در دادن، پیالہ سے لگانا،
جب محبوب کا سرخ ہونٹ پیالے سے لگا تو رندوں نے اس کا نام عاشقوں کی شراب رکھدیا۔

۴۔ بتاں جمع بت، محبوب، آرام گرفتن، چین لینا۔
محبوب کی زلف نے چین نہ لیا اس نے بہت سے دلوں کو بیقرار کر دیا۔

۵۔ جائے، دادن، جگہ دینا۔
ساقی نے اچھے اور برے کو اپنی مجلس میں جگہ دی ایک ہی جام سے خاص وعام کا کام کر دیا۔

۶۔ گوئے ، گیند ، جولاں ، چکر ، رام کردن ، مطیع کرنا۔

جب حسن کا گیند میدان میں پھینکا تو ایک ہی چکر میں دنیا کو اپنا مطیع بنالیا۔

۷۔ نقل ، گزک

رندوں کے گزک کیلئے معشوق نے اپنے ہونٹ اور آنکھ کے ذریعے شکر اور بادام مہیا کئے۔

۸۔ نصیب ، حصہ ، بے دلاں ، عاشق ، دشنام ، گالی۔

محبوب نے اپنے ان ہونٹوں سے جو تمام دلوں کی آرزو ہیں عاشقوں کے حصے میں گالی عطا کی۔

۹۔ بہ دست آوردن ، حاصل کرنا ، دام کردن ، پھندا بنانا۔

اس مقصد سے کہ ہر دم کسی دل کو قبضے میں لائے محبوب نے اپنی زلف کو پھندا بنایا

۱۰۔ غمزہ ، آنکھ کا اشارہ

محبوب نے آنکھ کے اشارے سے جان سے سینکڑوں باتیں کیں اور اپنے ابرو سے دل کو سینکڑوں پیغام دیئے۔

۱۱۔ محرم ، بھید جاننے والا ، رازدار ، اعلام کردن ، آگاہ کرنا۔

محبوب نے اپنے رازدار سے ایک راز کی بات کہی پھر اس راز سے دنیا کو آگاہ کردیا۔

۱۲۔ بہم کردن ، اکٹھا کرنا ، ہر کجا ، جہاں کہیں ،

دنیا میں جہاں کہیں درد اور غم تھا اس کو اکٹھا کیا اور اس کا عشق کا نام رکھدیا۔

۱۳۔ راز فاش کردن ، بھید کھولنا۔

جب خود ہی انہوں نے اپنا بھید کھولدیا تو عراقی کو کیوں بدنام کیا۔

(۲)

۱۔ فراق ، جدائی ، تاکے ، کب تک ، ہیچ باشد ، کیا ممکن ہے ، دادیدن ،

۵

بے حجاب دیکھنا۔
کب تک تری جدائی کے ہاتھوں تکلیف سہتے رہیں کیا ممکن ہے کہ دوسری بار تجھ کو بے حجاب دیکھیں۔

۲۔ جان نشادن، جان چھڑکنا، دل دادن، دل دینا، رخ زیبا، حسین چہرا۔
اگر تری زلف کی ذرا سی خوشبو پائیں تو ہم دل دے بیٹھیں اگر اس حسین چہرے کو دیکھ لیں تو جان نچھاور کر دیں۔

۳۔ بگذاری، تو موقعہ دے، دے، تھوڑی دیر۔
ترے حسین خوبصورت چہرے کو لوگ ہر وقت دیکھتے رہتے ہیں اگر تھوڑی دیر ہم کو دیکھنے کا موقعہ دے تو ترا کیا نقصان ہو جائے گا۔

۴۔ ہجران، جدائی، بہ جاں آمدن، تنگ آنا، بلا، مصیبت۔
تجھ سے دور رہ کر ہم تری جدائی سے تنگ آ گئے ہیں تو ہی بتا تری جدائی میں کتنی تکلیف سہیں۔

۵۔ زنگار، مورچہ۔
افسوس ترے غم کے زنگ نے دل کے آئینے کو کھا لیا۔ اب ممکن نہیں کہ اس میں ترا حسن و جمال دیکھ سکیں۔

۶۔ اوج، بلند، گم گشتہ کھویا ہوا۔
جب سے ہم ترے دروازے پر آئے ہیں ہمارا بلند دل کھو گیا ہے۔ اپنے اس کھوئے ہوئے دل کو دیکھنا کب نصیب ہوگا۔

۷۔ کو، گلی، دل بینا، دیکھنے والا دل۔
اگر ہم دل کو پائیں گے تو تری گلی میں پائیں گے۔ اور اگر ترا چہرہ دیکھیں گے تو دل بینا میں دیکھیں گے۔

۸۔ اندوہ، غم، تکلیف۔

اپنا چہرہ دکھلا کہ آج ہم ترا چہرہ دیکھیں گے، کیونکہ کل (قیامت کے دن) بہت زیادہ حسرت و افسوس اور غم و اندوہ دیکھیں گے۔

۹۔ کام، مقصد،

اے محبوب ترا خوبصورت چہرہ اپنے دل کے مقصد کے مطابق، جب تک عراقی مر نہ جائے اس کے مانند نہیں دیکھ سکتا۔

(۳)

۱۔ ترک، جوان، ہندو، غلام۔

اے میرے جوان (محبوب) چاند ترے چہرے کا غلام ہے دنیا کے تمام معشوق تیرے غلام ہیں۔

۲۔ لعل، ایک قیمتی پتھر، (محبوب کا سرخ ہونٹ) ماہ تمام چودھویں کا چاند۔

ترے سرخ ہونٹ آب حیات سے زیادہ میٹھے ہیں، تیرا چہرہ پورے چاند سے زیادہ حسین ہے۔

۳۔ خرم، خوش، آشکار، بے پردہ، بامداداں، صبح کے وقت، طلعت نیکو، حسین چہرہ۔

خوش ہے وہ عاشق جو صبح کے وقت ترا چہرہ بے پردہ دیکھے۔

۴ فرخ، مبارک، بے دل، عاشق۔

وہ عاشق مبارک ہے جو ہر صبح دنیا کے باغ سے تری خوشبو پاتا ہے۔

۵۔ حیف، افسوس، تشنہ جگر، پیاسا، آب حیواں، آب حیات، رائیگاں، بیکار، جوئے، نہر، ندی

کیا یہ افسوس کی بات نہیں ہے کہ تیری نہر میں آب حیات بے کار بہہ رہا ہے اور

میں پیاسا ہوں۔

۶۔ خون خوار، خون بہانے والا، خوئے، عادت، غمزہ، آنکھ کا اشارہ
ترے خون بہانے والے آنکھ کے اشارے نے جو کیا سو کیا۔ (اب دیکھنا ہے) کہ تیری خصلت ہمارے ساتھ کیا برتاؤ کرتی ہے۔

۷۔
میں نے جب تیرے قدموں پر سر رکھ دیا تو "یقین" ہے کہ آخر کار ترے بال کی طرح سر بلند ہو جاؤں گا۔

۸۔ عیاں، ظاہر، خم، پیچ، گیسو، لمبے بال۔
جاں جب تری زلفوں کے پیچ و خم میں چھپ جاتی ہے تو ترے حسن کو صاف دیکھتی ہے۔

۹۔ ہر زماں، ہر وقت، بے گم کردن، نشان مٹانا، سراغ کھو دینا۔
تو ہر وقت دوسری جگہ (اپنا) سراغ کھو دیتا ہے تاکہ عراقی تجھ تک راستہ نہ پائے۔

(۴)

۱۔ صومعہ، عبادت خانہ، عنقا، ایک چڑیا کا نام، کنج، گوشہ، آشیانہ، گھونسلا رند، آزاد منش،
شراب خانے کا آزاد عبادت خانہ میں نہیں سما سکتا کیوں کہ عنقا گھونسلے کے گوشے میں سما سکتی ہے؟

۲۔ ساقی، شراب پلانے والا، کرشمہ، آنکھ کا اشارہ، ہم، بھی۔
اے ساقی اپنی آنکھ کے ایک اشارے سے ہزاروں توبہ توڑ ڈال اپنی جادو بھری آنکھوں سے مجھ کو بھی بے خود بنا دے۔

۳۔ راہ دادن، راستہ دینا، جگہ دینا، قلندر، آزاد فقیر، دردنوش، تلچھٹ پینے والا،

قماریہ، جوا کھیلنے والا، قمار خانہ، جوا خانہ،
آزاد منش فقیر کو تلچھٹ پینے والوں کی محفل میں جگہ دے، جوا کھیلنے والے کو جوے خانے کا راستہ دکھادے۔
۴۔ جان نہادن، جان رکھنا، خرقہ گدڑی۔
تاکہ وہ ہر اس بت کو جس کی پوجا کی جاتی ہے توبہ کی طرح توڑ دے اور شکرانہ کے طور پر گدڑی کی طرح اپنی جان "جسم سے نکال کر" رکھدے۔
۵۔ فارغ شدن، فرصت پانا، خالی ہونا، ننگ، شرم، خود پرستی۔
اپنے کو پوجنا،
ہستی اور خود پرستی کے ننگ و عار سے خالی ہوجائے ہستی سے زمانے کے اچھے برے کو مٹا ڈالے۔
۶۔ صبوحی، صبح کی شراب، محرم، رازدار، موافق، ہم خیال۔
کیا ہی اچھا ہوتا کہ دلدار ساقی اور ہم خیال رازدار کے ساتھ ایسی خوشی کی حالت میں صبح کی شراب نوش کرتے۔
۷۔ روآوردن، آمنے سامنے ہونا، شاہد، محبوب، کف، ہتھیلی۔
مئے شبانہ، رات کی بچی ہوئی شراب،
میٹھے ہونٹوں والا محبوب روبرو ہو اور ہاتھ میں صبح کی شراب اور سر میں رات کی شراب کا خمار ہو۔
۸۔ مطرب، گویا، سرود گفتن، گانا۔
ساقی ہر آن ایک نئے پیالے میں شراب دے رہا ہو گانے والا ہر لمحہ ایک نیا گیت گا رہا ہو۔
۹۔ حدیث جاناں، معشوق کی بات، خروش مستاں، عاشقوں کا شور ہنگامہ۔

شراب تو معشوق کی بات ہے باقی تمام چیزیں قصہ کہانی ہیں نغمہ تو عاشقوں کا شور و ہنگامہ ہے دوسرے تمام نغمے افسانہ ہیں۔

۱۰۔ نظارہ، دیکھنا۔

اے عراقی ساقی کے چہرے کا دیکھنا ہی اصل نظارہ ہے عشق ہی کا شراب خانہ باقی رہنے والا ہے باقی تمام بہانہ ہے۔

۱۱۔ آیا بود، کیا ممکن ہے۔

کیا ممکن ہے کہ میری قسمت ایک رات اسے خواب میں اس حال میں دیکھے جھاک کہ وہ پہلو میں ہو اور میں فرط مسرت سے کھویا ہوا ہوں۔

۱۲۔ عکس، پرتو، ،زخمہ، مضراب (جس سے باجا بجایا جاتے)

چغانہ، ایک باجے کا نام ہے۔

شراب کے جام میں ساقی کے حسن و جمال کی جھلک نظر آئی۔ چغانہ کے مضراب سے اس کی آواز سنائی دی۔

۱۳۔ میخوارہ، شراب پلانے والا،

ساقی کا حسن شراب خانہ ہے اور اس کی مست آنکھ شراب پلانے والی ہے اس کا ہونٹ بھی پیمانہ ہے (پیالا) اور باقی تمام بہانہ ہے۔

۱۴۔ احول، بھینگا (جسے ایک چیز دو نظر آتی ہے۔

عراقی کی نگاہ میں شراب کا پیالہ اور ساقی ایک ہی چیز ہے اور بھینگا ایک کو دو دیکھتا ہے۔

(۵)

۱۔ شرارہ، چنگاری، حریف، ہم پیشہ

اگر تو میرا ہم پیشہ ہے تو قلندر کی چنگاری کو بجھا دے کیوں کہ مجھ کو اس سے زیادہ پرہیزگاری کا ارادہ نہیں ہے۔

۲۔ قدح، پیالہ، مے مغانہ، آتش پرستوں کی شراب،
آتش پرستوں کی شراب کا جام میرے لئے لا تاکہ میں پیوں کیونکہ دوبارہ مجھ کو دکھاوے کی توبہ کا خیال نہیں رہا۔

۳۔ مے ناب، اصلی شراب، درد تیرہ، سیاہ تلچھٹ، روشنائی یافتن، روشنی پانا،
اگر خالص شراب نہ ہو تو میرے لئے سیاہ تلچھٹ لا کہ سیاہ تلچھٹ سے میرے آنکھ اور دل روشنی پاتے ہیں۔

۴۔ خانقاہ، فقیروں کے رہنے کی جگہ۔
خانقاہ کا راستہ اختیار کرنے میں مجھ کو مصلحت نظر نہیں آئی۔ شراب کا پیالہ میرے پاس بھر کر لا کب تک سوچے گا۔

۵۔ زر، سونا، سیم، چاندی، بے نوائی، بے سروسامانی، کنج، گوشہ
نہ میں سونا چاندی رکھتا ہوں، نہ دل نہ دین نہ دنیا میں ہوں دوست ہے۔ ایک گوشہ ہے اور بے سروسامانی۔

۶۔ زہد وتقویٰ، پرہیزگاری، صدق، سچی، ریا، دکھاوا۔
میں پرہیزگاروں میں سے نہیں ہوں میرے پاس شراب کا پیالہ لا کہ میں نے دکھاوے کی عبادت سے سچی توبہ کر لی ہے۔

۷۔ شراب دردادن، شراب انڈیلنا، صلاح، درستگی، لاف، ڈینگ،
تو میرے لئے شراب انڈیل کہ میں نے توبہ سے توبہ کر لی ہے۔ کیونکہ اپنی درستگی میں سراسر خودنمائی کی ڈینگ میں نے دیکھی ہے۔

۸۔ ترک، خودگرفتن، بے خودی کو اپنانا۔
جب میں انتہائی مست ہو گیا تو کیا کعبہ اور کیا کلیسا جب میں نے بے خودی کو

اپنا لیا تو کیا وصال کیا جدائی۔ (دونوں برابر ہیں)

۹۔ دغائی، مکار،

جب میں جوا خانے گیا تو وہاں سب کو پاکباز دیکھا جب عبادت خانے گیا تو سب کو مکار پایا۔

۱۰۔ میری توبہ جس طرح ٹوٹ گئی تو اپنا وعدہ نہ توڑ مجھ ٹوٹے ہوئے دل سے کہہ کہ تو کیسا ہے اور کہاں ہے۔

۱۱۔ طواف، چکر لگانا، درون، اندر

کعبہ کے طواف کے لئے گیا تو لوگوں نے حرم میں مجھے راستہ نہ دیا۔ چلے جاؤ تم کون ہو جو گھر کے اندر آتے ہو۔

۱۲۔ دیر، بت خانہ،

بت خانے کا دروازہ کھٹکھٹایا تو اندر سے آواز آئی۔ آجاؤ آجاؤ۔ عراقی تم ہمارے خاص لوگوں میں سے ہو۔

شیخ سعدی شیرازی

(۱)

۱۔ بہم بر آمدن، تباہ و برباد ہونا، بر آمدن، نکلنا، پورا ہونا،
ترجمہ:۔ اگر تو مست ہو کر آئے تو دنیا تباہ و برباد ہو جائے اور ہمارے وجود کی خاک سے نیستی کی گرد نکل جائے (ہم فنا ہو جائیں)
۲۔ پرتو، عکس، خاطر، دل، خلوت نشیں، تنہائی میں بیٹھنے والا۔
ترجمہ:۔ اگر تیرے چہرے کی ایک جھلک دل کے گوشے میں پڑ جائے تو تنہائی میں بیٹھنے والی جان کے حرم سے آہ نکلنے لگے۔
۳۔ رہ رواں، راستہ چلنے والا، خار، کانٹا۔
ترجمہ:۔ امید کا گلدستہ عاشقوں کے ہاتھ میں رکھ دے تا کہ غم کے راستہ پر چلنے والوں کے پاؤں سے نا امیدی کا کانٹا نکل جائے۔
۴۔ کام، مقصد،
ترجمہ:۔ میں نے کہا کہ مقصد کے مطابق ایک دن تیرے ساتھ تھوڑی دیر رہ لوں۔ وہ مقصد پورا نہیں ہوا۔ میں ڈرتا ہوں کہ جان نکل جائے گی۔
۵۔ تخم، بیج، ندم، ندامت، شرمندگی،
ترجمہ:۔ میں عاشق ہو گیا، اگرچہ میں نے پہلے ہی جان لیا تھا کہ عشقبازی کے بیج سے شرمندگی کی شاخ نکلتی ہے۔

۶۔ سودا، عشق، دیوانگی، نالہ، آہ وفریاد،

ترجمہ:۔ میرے دوست کہتے ہیں کہ دیوانگی اور آہ وفریاد کس وجہ سے ہے (میں نے کہا) دیوانگی عشق سے پیدا ہوتی ہے اور آہ وفریاد غم کی وجہ سے نکلتے ہیں۔

۷۔ دانش، عقل، ماندن، رہنا،

ترجمہ:۔ دل، صبر اور عقل رخصت ہو گئے ہم رہ گئے ہیں اور ایک جان۔ اگر غم تیرا غم ہو تو وہ (جان) بھی نکل جائے گی۔

۸۔ سوز، جلن، سوزناک، جلانے والا، دود، دھواں

ترجمہ:۔ سعدی سینہ کی جلن سے ہر وقت اس طرح آہ وفریاد کرتا ہے کہ اس کے جلانے والے عشق کی وجہ سے قلم سے دھواں نکلتا ہے۔

(۲)

۱۔ دل بری، دل لے جانا، گل برگ، پنکھڑی، طری، تازہ

میں نے تجھ جیسا دلبری میں کسی کو نہیں دیکھا۔ ایسی تازہ پنکھڑی نہیں دیکھی۔

۲۔ آفاق، دنیا،

تجھ جیسا آدمی دنیا میں (پایا جانا) ممکن نہ تھا اور پری کو میں نے نہیں دیکھا۔

۳۔ بوالعجی، حیرت انگیزی، چشم بندی، نظر بندی، سامری، حضرت موسیٰؑ کے زمانے کا ایک جادوگر۔

اور یہ حیرت انگیزی اور نظر بندی سامری کی کاریگری میں میں نے نہیں دیکھی

۴۔ تیرے چہرے کے مقابلے میں آسمان کے چاند کے لئے برابری کا امکان میں نے نہیں دیکھا۔

۵۔ لعل، ایک سرخ قیمتی پتھر، کلبہ، دکان۔

تیرے شکر فشاں ہونٹ کی طرح کوئی لعل میں نے جوہری کی دکان میں نہیں دیکھا۔

۶۔ در، موتی، دو در شتہ، دو لڑیاں، سخن دری، شاعری، نظم پر دئی ہوئی۔

تیرے منہ کے دو لڑیوں کے موتی (دانتوں) کی طرح میں نے کوئی پر دئی ہوئی شاعری نہیں دیکھی۔

۷۔ راز، بھید، پارسا، پرہیز گار،

اور یہ پرہیز گاروں کے راز کا پردہ جیسا تو چاک کرتا ہے میں نے نہیں دیکھا۔

۸۔ دلا دری، بے باکی، شوخی۔

میں نے دنیا کے تمام دلبروں کو دیکھا (لیکن) تجھ جیسی شوخی اور بے باکی نہیں دیکھی۔

۹۔ جور، ظلم، ملت، مذہب۔

جو ظلم تو اسلام میں (مسلمان ہوتے ہوئے) کرتا ہے میں نے کافر کے مذہب میں نہیں دیکھا۔

۱۰۔ خانقاہ، درویشوں کے رہنے کی جگہ۔

اے سعدی تو خانقاہی آدمی نہیں ہے (پھر بھی) میں نے تجھ جیسی قلندری نہیں دیکھی۔

(۳)

۱۔ بہ خدا، خدا کی قسم، برگرفتن، اٹھالینا۔

خدا کی قسم اگر میں مر بھی جاؤں تو تجھ سے دل نہ اٹھاؤں گا اے طبیب میرے سرہانے سے چلا جائیو کہ میں دوا نہیں قبول کروں گا۔

۲۔ ہمہ، تمام، ظریف، زندہ دل، نقش در ضمیر نشستن، دل میں نقش ہونا،

تمام عمر میں زندہ دلوں اور حسینوں کے ساتھ بیٹھا تو نے مجھے چاہا اور تیرا نقش میرے دل میں بیٹھ گیا۔

۳۔ پند، نصیحت، بکار و رب ستن، عمل میں لانا، گریز، فرار۔ اے حکیم مجھ کو محبوب سے ترک تعلق کرنیکی نصیحت مت کر اس لیے کہ میں اس پہ عمل نہیں کرونگا کیونکہ خود کو چھوڑ سکتا ہوں لیکن دوست کو نہیں چھوڑ سکتا۔

۴۔ سپر، ڈھال، پیکاں، تیر،

ترجمہ:۔ اے ڈھال میرے سامنے سے چلی جا کیوں کہ تیر جان تک پہونچ گیا۔ ہٹ جا تاکہ میں دیکھوں کہ کون مجھے تیر سے مار رہا ہے۔

۵۔ بے نظیر، بے مثال،

ترجمہ:۔ تو اپنی اداؤں کو آئینہ میں دیکھ خود تو اپنی زبان سے کہے گا کہ میں حسن میں بے مثال ہوں۔

۶۔ نشاط، خوشی، ہوا، خواہش، اسیر، قیدی۔

ترجمہ:۔ نہ مجھے باغ کی خوشی ہے نہ دوستوں کی آرزو ہے، اے دوستو تم سفر پہ جاؤ کیونکہ میں قیدی ہوں۔

۷۔ بیاسائے، آرام کر، عیش کامرانی، عیش و آرام، غنودن، اونگھنا، نفیر، نالہ و فریاد

ترجمہ:۔ تو میٹھی نیند سو اور عیش و آرام سے رہ کیوں کہ کل کی رات نہ میری آنکھ جھپکی ہے اور نہ میرے نالہ و فریاد کی وجہ سے مخلوق خدا کی آنکھ جھپکی ہے۔

۸۔ نہ، کیا، توانگر، مالدار، ناتواں، کمزور

ترجمہ:۔ کیا مالدار لوگ کمزور فقیر پہ بخشش نہیں کرتے۔ اے مالدار (محبوب) ایک نظر میری طرف کر کیونکہ میں تیرے دیدار کا محتاج ہوں۔

۹۔ عود، ایک خوشبودار لکڑی، روائح جمع رائحہ یعنی خوشبو، عبیر، ایک قسم کی خوشبو۔

ترجمہ:۔ اگر تو مجھ کو عود کی طرح جلائے تب بھی میرا جسم تجھ پر قربان ہے کیونکہ میری عبیر جیسی خوشبو سے تجھے ہر وقت بہتر آرام ملے گا۔

۱۰ ترجمہ:۔ اے محبوب کیا تو نے نہیں کہا ہے کہ سعدی تیرے ہاتھ سے جان نہیں بچا سکتا۔ اے میری جاں اگر تو مجھ کو مار ڈالے تو کیا میں تیری خاکِ پا پر مرجاؤں گا؟ نہیں

(۴)

۱۔ زبانہ بر زدن، لپٹیں مارنا، شمع فلک، آفتاب۔

مشرق سے آفتاب لپٹیں مار رہا ہے (طلوع ہو رہا ہے) اے صبح کے ساقی رات کی شراب دے۔

۲۔ لختے، قدرے تھوڑا، دانش، عقل، دزد، چرالے، گم کردے۔

ترجمہ:۔ میری عقل تھوڑی دیر کے لئے گم کر دے کب تک عقل کے اختیار میں رہوں۔ تھوڑی دیر کے لئے میرا ہوش لے جا کب تک زمانے کا غم برداشت کروں۔

۳۔ سنگِ فتنہ، فتنہ کا پتھر، فرق سر، طعنہ، لعنت، ملامت،

ترجمہ:۔ اگر فتنہ کا پتھر برسے تو میرے سر کو اس کی ڈھال بنا دے اور اگر ملامت کا تیر آئے تو میری جان کو اس کا نشانہ بننے دے۔

۴۔ کوزہ، آبخورہ، برگرفتن، اٹھانا، طعم، لذت، مزہ، نار، آگ، نار دانہ انار دانہ۔

ترجمہ:۔ میں نے وہ آبخورہ اٹھالیا جو آبِ حیات رکھتا ہے۔ آگ جیسی لذت رکھتا ہے اور انار دانہ جیسا رنگ۔

۵۔ گرد، قریب، پاس، گنجشک، گوریا، صافی، خالص، پاکیزہ۔

ترجمہ:۔ صوفی کیسے خالص شراب کے اردگرد گھوم سکتا ہے، عنقا گوریے کے گھونسلے میں نہیں سما سکتا۔

۶۔ بستاں، لے لے،

ترجمہ:۔ اگر جان کے بدلے تجھکو شراب دیں تو لے لے کیونکہ عقلمند کے نزدیک شراب خانہ کی مٹی آب حیات سے زیادہ اچھی ہے۔

۷۔ صولت، دبدبہ، رعب، ہیبت، اسپ چوبیں، لکڑی کا گھوڑا، تازیانہ، کوڑا

ترجمہ:۔ دیوانے قیامت کی ہولناک سے نہیں ڈرتے۔ جیسے لکڑی کا گھوڑا کوڑے سے نہیں ڈرتا۔

۸۔ کنج، گوشہ، خلوت، تنہائی، طرف، کنارہ۔

ترجمہ:۔ صوفی ہے اور تنہائی کا گوشہ سعدی ہے، اور جنگل کا کنارہ، ہنر والا بے ہنروں پر بہانہ نہیں بناتا ہے۔

(۵)

۱۔ سرو، ایک خوبصورت سیدھا درخت، حدیقہ، باغ، لطیفہ، خوبی۔

اے حقیقت کے باغ کے سرو نوجان ہے اور دنیا کی خوبی ہے۔

۲۔ اتفاق، اچانک،

ترے سامنے اچانک مرجانا ترے بعد زندہ رہنے سے بہتر ہے۔

۳۔ سحر، جادو۔

تیری آنکھیں روز ازل کا جادو ہیں اور تو آخری زمانہ کا فتنہ ہے۔

۴۔ جب تیرا نام، (بیچ داستان گفتگو) میں آجاتا ہے تو ایسا لگتا ہے کہ تو اپنے وجود کے ساتھ ہمارے درمیان ہے

۵۔ ارمغان، تحفہ۔
جس کی خاطر تو سفر سے واپس آئے اس کو کسی اور تحفہ کی ضرورت نہیں ہے۔
۶۔ مژدگان، جمع مژدہ، خوشخبری۔
لوگ اگر تیری آمد کی خبر لائیں تو اس خوشخبری پر میں جان نچھاور کر دوں۔
۷۔ دفع، دور کرنا، شادمانی، خوشی۔
دل کے غم کو خوشی کی امید ہی میں دور کیا جا سکتا ہے۔
۸۔ اگر تو اپنی صورت کو دیکھے تو اپنی خوبصورتی پر حیران رہ جائے۔
۹۔ مہربانیوں اور عنایتوں کی بہار کے دنوں میں اگر تو صلح کرے تو بہت اچھا ہوگا۔
۱۰۔ خط سبز، ہلکی ریکھیں، پیرامن، اردگرد، خد، رخسار،
سعدی محبوب کے سرخ رخسار کے اردگرد ہلکی ریکھیں پسند کرتا ہے۔
۱۱۔ ذرا اس بوڑھے کو دیکھو کہ ابھی تک اس کو جوانی کی یاد نہیں جاتی ہے۔

امیر خسرو دہلوی

۱۔ کے رسد، کیسے پہونچ سکتی ہے، لاف، شیخی، ڈینگ

ترجمہ:۔ اے محبوب حقیقی تو ہمارے خیال کی پہونچ سے باہر ہے تجھ تک خیال کیسے پہونچ سکتا ہے۔ تیری خوبیوں تک عقل کے کمال کی شیخی کیسے پہونچ سکتی ہے۔

۲۔ ملک، فرشتہ، ملال، رنج۔

ترجمہ:۔ اگر تمام انسان اور فرشتے تیرے آستانہ پر خاک ہو جائیں تو بھی تیری عزت کے دامن پر ملال کی گرد نہیں پہونچ سکتی۔

۳۔ کنگرہ، گنبد، کبریائی، بڑائی، عظمت، فراز، بلندی، طائر، چڑیا، پرندہ۔

ترجمہ:۔ تیری عظمت کا کنگرہ لا مکان ہے، ہمارا پرندہ اس فضا میں بغیر بال و پر کے کیسے پہونچ سکتا ہے۔

۴۔ زلال، میٹھا پانی، تشنہ، پیاسا، بلندی،

ترجمہ:۔ تیری بے نیازی کے آستانہ پر کربلا کے امام حسین کی طرح سینکڑوں راستہ میں پیاسے رہ گئے میٹھے پانی تک کب پہونچ سکتے ہیں۔

۵۔ قرب، قربت، نزدیکی۔

ترجمہ:۔ دل کی تخت گاہ میں رات دن قربت کا جلوہ ہے لیکن ایسے جلوے تک تصور کی آنکھ کب پہونچ سکتی ہے۔

۶۔ روح قدس، جبرئیل علیہ السلام، گلخنیان خاک، مٹی کے پتلے، انسان،

ترجمہ:۔ جبرئیل علیہ السلام جس چمن کے بلبل بننے کے لائق نہیں ہیں مٹی کے

پتلوں کو وصال کی بو کیسے پہونچ سکتی ہے۔

۷۔ توسن، گھوڑا، سبک، تیز رفتار۔

ترجمہ:۔ چست و چالاک لوگوں کا گھوڑا نیکوں کی گلی کے میدان میں تیز رفتار ہے لیکن جسکا گھوڑا اگر پڑا وہ منزل پر کب پہونچ سکتا ہے۔

۸۔ حربہ، ہتھیار، رد، تکفیر، لوث، آلودگی، لتھڑانا، وبال، مصیبت،

عاشقوں کی تکفیر کا حربہ خون لے کر ہی دم لیتا ہے پاک راستہ پر چلنے والوں کو مصیبت کی آلودگی کب پہونچتی ہے۔

۹۔ آیت رحمت، رحمت کی نشانیاں، بت پرست، بت کی پرستش کرنیوالا، عاشق

ترجمہ:۔ حاجیوں کے راستہ میں کعبہ کی جانب سے رحمت کی نشانی ہے مگر بت پرست کو خسرو کو محبوب کے خط و خال کے سوا کیا سوجھ سکتا ہے۔

(۲)

۱۔ آوارہ شدن، آوارہ ہونا، بے چارہ، لاعلاج، مجبور، بے دلی، عاشقی

ترجمہ:۔ میرا دل عاشقی میں آوارہ ہوگیا اور زیادہ آوارہ ہو جائے، میرا جسم عاشقی کی وجہ سے لاعلاج ہوگیا اور زیادہ لاعلاج ہو جائے۔

۲۔ تازہ، کھلا ہوا، خارا، پتھر، سخت

ترجمہ:۔ تیرا چہرہ کھلا ہوا ہے میں اپنے مرنے کے لئے اور زیادہ کھلا ہوا چاہتا ہوں، تیرا دل پتھر ہے مجھے مار ڈالنے کے لئے اور زیادہ سخت ہو جائے۔

۳۔ زاہد، عبادت گذار، دعائے خیر، بھلائی کی دعا، کوئے، گلی۔

ترجمہ:۔ اے زاہد اگر تو مجھے بھلائی کی دعا دینا چاہتا ہے تو میرے لئے یہ دعا مانگ کہ وہ محبوب کی گلی کا آوارہ اور بھی زیادہ آوارہ ہو جائے۔

۴. پارہ، ٹکڑا، جاناں، محبوب۔

ترجمہ:۔ میرا دل غم سے ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اس طرح سے نہیں کہ اچھا ہوجائے، اگر محبوب اسی میں خوش ہے تو اے خدا اور زیادہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے۔

۵۔ بہ جاں آمدن، پریشان ہونا، تنگ ہوجانا۔

ترجمہ:۔ تمام لوگ کہتے ہیں کہ اس کی خونخواری سے مخلوق تنگ آچکی ہے میں یہ کہتا ہوں کہ میری جان کے لئے اور زیادہ خونخوار ہوجائے۔

۶۔ خوکردن، عادی ہونا، مژگاں، پلک، ہموارہ، ہمیشہ، تر دامنی، گنہگاری، بدنامی۔

ترجمہ:۔ جب خسرو نے اپنی دونوں تر آنکھوں سے تر دامنی کی عادت ڈالی تو آنسوؤں سے اس کا دامن ہمیشہ اور زیادہ تر رہے۔

(۳)

۱۔ تیری آنکھوں سے ناز کی ایک نگاہ کرنا کتنی بڑی مصیبت ہے، گویا تیرا پلکوں کا کھولنا فتنہ کا دروازہ کھولنا ہے۔

صنع، کاریگری، بیچوں، بے مثل یعنی خدا، جمال حسن، خوبصورتی۔

۲۔ جب خدا کی کاریگری کا کمال تیرے حسن سے ظاہر ہے تو تیرے عشق کی بات مجاز کے طور پر کر سکتے ہیں۔

دیدہ، آنکھ، حرکاتِ ناز کردن، ناز کی حرکتیں کرنا یعنی ناز و ادا کرنا۔

۳۔ خدایا تمام لوگوں کی آنکھوں میں نیند تلخ ہوگئی تو اے محبوب تیرا ناز و ادا کرنا کہاں سے شیریں ہوگیا۔

۴۔ خلوت، تنہائی، سرشک، آنسو ، خراش، زخم۔

تیرے ساتھ تنہائی میں بیٹھنا کتنا اچھا ہے کیونکہ میٹھے آنسوؤں کے زخم کی گواہی راز کی زبان سے دیتے ہیں۔

۵. قضا، فیصلہ، دل نہادن، راضی ہونا، احتراز، پرہیز، کنارہ کشی۔
میں تیرے فیصلہ پر راضی ہوگیا تو جو چاہے کر میں کیا کروں کہ تجھ سے کنارہ کشی نہیں کر سکتا۔

۶۔ ہوس، شوق، خوشی، خواہش، در، چوکھٹ، عار، شرم، بسر سبکتگین محمود غزنوی۔
میں تیری چوکھٹ پر تیری خواہش میں جان قربان کر رہا ہوں کیونکہ محمود کو ایاز کی خواہش کرنے میں کوئی شرم نہیں ہے۔

۷. فقیہہ، علم شریعت کا ماہر، بت پرستاں، عاشق،
یہاں عاشقوں کی صف ہے اے فقیہہ تو یہاں آنے کی زحمت نہ کر کیوں کہ بت پرستوں یا عاشقوں کے شہر میں نماز ادا نہیں کر سکتے۔

۸. متاع، پونجی، جاناں، محبوب، مگس، مکھی، طعمہ، کھانا، باز کردن، کھولنا
خسرو کی پونجی ہی کیا ہے کہ محبوب پر نچھاور کرے ایک مکھی منہ کھول کر کتنا کھانا دے سکتی ہے۔

(۴)

۱۔ غمزہ، ناز و ادا، آنکھ کا اشارہ، خوں ریز، خون بہانے والا، افسوں، جادو صد، سو۔
اے معشوق تیرے خون بہانے والے ناز و ادا نے جادو کر کے میرا خون کر دیا۔ تیری کافر ادا آنکھ کے جادو نے اس طرح سیکڑوں خون کئے

۲۔ شاخ رطب، کھجور کی شاخ، قامت زیبا، خوبصورت قد، سلب، کھینچا ہوا، نقرۂ خام، خالص چاندی
اے کھجور کی شاخ تو سرو نہیں بلکہ تیرا خوبصورت قد خالص چاندی کا تراشا ہوا

عجیب موزوں درخت ہے۔

۳۔ بیرون شدن، باہر ہونا یعنی ہوش وحواس کھو بیٹھنا کار، عشق، بادہ، شراب

جو بھی تیرا بار ہوتا ہے وہ تیرے عشق میں ہوش وحواس کھو بیٹھنا کا در زیر لب تیری گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے شراب میں افیون گھول دی گئی ہو۔

۴۔ چندگہ، کئی بار، روسیہ، گنہگار، خطاکار۔

وہ آہ کہ جس کی وجہ سے آسمان بار بار میری طرف دیکھتا تھا (آخر کار) اپنی دونوں روسیہ آنکھوں سے اس گوشے کو تباہ و برباد کر دیا۔ (گوشۂ تنہائی)

۵۔ علم، پرچم، ہاموں، میدان، صحرا

جس جگہ میرے آنسو نے حملہ کیا اور میری آہ نے پرچم بلند کیا میدان کو دریا بنا دیا اور دریا کو میدان بنا دیا۔

۶۔ پریدن، اڑنا، سما، آسمان، باراں، بارش، بلا، مصیبت،

میں چاہتا ہوں کہ آسمان پر اڑ جاؤں تاکہ اس کے ظلم سے چھٹکارا پا جاؤں لیکن آسمان سے سیکڑوں قسم کی مصیبت کی بارش ہونے لگی۔

۷۔ زبوں، پریشان، تباہ و برباد، دروں، اندر، بیروں، باہر۔

اے محبوب تونے خسرو کو تباہ و برباد کر دیا ہے اور کبھی نہیں پوچھا کہ کیسا ہے۔ دل کو اندر ہی اندر خون کر دیا ہے۔ اور آنکھ کے ذریعہ باہر کر رہا ہے۔

(۵)

۱۔ سیر دیدن، جی بھر کر دیکھنا، نکو، خوبصورت

تیری آرزو میں میرا کوئی بھی نشان باقی نہیں رہا۔ کیا کروں کہ تیرے خوبصورت چہرے کو جی بھر کر دیکھ نہیں سکتا۔

۲۔ کوئے، گلی، آستانہ، چوکھٹ
دن بھر تیری گلی کے اردگرد اور رات بھر تیری چوکھٹ پہ پڑا رہتا ہوں اس کے
علاوہ کوئی تو شنا نہیں رکھتا ہوں کہ تیرے چہرے پہ ایک نظر ڈالوں۔
۳۔ سوون، گھسنا، جستجو، تلاش۔
اس کے بعد اپنی آنکھ سے تیری گلی کا طواف کرنا چاہتا ہوں کیونکہ تیری تلاش
میں میرا قدم زانو تک گھس گیا ہے۔
۴۔ بہ، قسم، خوں گرفتہ، خون شدن، زخمی، خورش، خوراک۔
وفاداری کی قسم ہے کہ تو مجھے قبول کرے کیونکہ میں نے تیری وفاداری کے
نتیجے اپنے زخمی دل کو تیری گلی کے کتوں کی خوراک بنا دیا۔
۵۔ خرد، عقل،
میری عقل، ضمیر، ہوش، دل، جان اور آنکھ تیرے چہرے کے خیال کے
علاوہ تمام خیالات سے خالی ہو گئے ہیں۔
۶۔ اگر میں تیری خدمت کا زیادہ حق ادا نہیں کرسکتا تو یہی کیا کم ہے کہ اپنی
شیریں جان تیری آرزو میں قربان کردوں۔
۷۔ اے محبوب تیری جانفزا ہوا سے مردہ دل زندہ ہو جاتا ہے تو کس باغ کا
پھول ہے کہ اتنی اچھی تیری خوشبو ہے۔
۸۔ تارمو، بال کی طرح باریک۔
اے محبوب تو نے میرے بال کی طرح باریک جسم پہ ایک دنیا کا غم رکھ دیا ہے
لیکن میں کسی حال میں بھی دونوں دنیا کو تیرے ایک بال کے برابر نہیں سمجھتا۔
۹۔ بس مجھ سے کیا فائدہ کہ تو اپنا حال بیان کرے جبکہ خسرو تیری
گفتگو سے دنیا میں مشہور ہو گیا۔

خواجہ شمس الدین حافظ شیرازی

(۱)

۱۔ طاعت، فرمانبرداری، پیمان، وعدہ، قول وقرار، شہرہ شدن مشہور ہونا۔
مجھ مست شرابی سے اپنی فرمانبرداری اور سچے وعدے کا مطالبہ مت کر کیونکہ روز الست ہی سے میں شراب نوشی میں مشہور ہوں۔

۲۔ ہماں دم، جسی وقت، چار تکبیر زدن، ہر چیز کو ترک کر دینا، یکسرہ، سب
میں نے جس وقت عشق کے چشمہ سے وضو کیا تو جو کچھ کہ دنیا میں ہے سب سے ترک تعلق کر لیا۔

۳۔ آگہی دادن، خبر دینا، سر، بھید۔
شراب دے نا کہ میں تجھ کو فضا کے بھید کی خبر دوں کہ میں کس کے چہرے پہ عاشق اور کس کی خوشبو سے مست ہوا۔

۴۔ مور، چیونٹی، بادہ پرست، شراب پینے والا۔
اے شراب پینے والے رحمت کے آستانے سے ناامید مت ہو (کیونکہ) اس جگہ پہاڑ کی کمر چیونٹی کی کمر سے کم ہے یعنی خدا کی بے پایاں رحمت کے سامنے بڑا گناہ بھی کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔

۵۔ باغ نظر، نظر کا باغ (دینا) چمن آرا، چمن سجانے والا۔
تیرے دہن پہ جان قربان ہو کیونکہ نظر کے باغ میں دنیا کے چمن سجانے والے نے اس سے بہتر کلی نہیں پیدا کی۔

۶۔ نرگس مستانہ، مستی بھری آنکھ، طارم فیروزہ، آسمان، چشمش مرساد۔ اسے نظر نہ لگے۔

اس مستی بھری آنکھ کے علاوہ کہ اس کو نظر نہ لگے اس آسمان کے نیچے کوئی، شخص خوش ہو کر نہیں بیٹھا۔

۷۔ سلیمانی، حضرت سلیمانؑ جیسی حکومت،

حافظ ترے عشق کی دولت سے سلیمانی پا گیا، یعنی ترے وصل سے اس کے ہاتھ میں ہوا کے سوا کچھ نہیں ہے۔

(۲)

۱۔ سنبل، خوشبودار گھاس، معشوق کی معطر زلف، غالیہ، مرکب خوشبو۔

جس کی معطر زلف سے غالیہ پیچ و تاب کھاتی ہے آہ وہ عاشقوں کے ساتھ ناز و عتاب کرتا ہے۔

۲۔ کشتہ، مقتول، شتاب، جلدی۔

وہ اپنے مقتول کے سر سے ہوا کی طرح گزر جاتا ہے کیا کیا جا سکتا ہے کہ زندگی ہے اور جلد گزر جاتی ہے۔

۳۔ خورشید نما، سورج نظر آنے والا، سحاب، بادل، پس، آڑ

اس کا سورج نظر آنے والا چاند سا چہرہ زلف کے پردے کی آڑ سے ایک آفتاب ہے جو اپنے سامنے بادل رکھتا ہے۔

۴۔ آب حیوان، وہ پانی جس کو پی کر ابدی زندگی نصیب ہوتی ہے، روشن، ظاہر بہرہ، حصہ، سراب، ریت۔

آب حیات اگر یہی ہے جو محبوب کے ہونٹ کے پاس ہے تو یہ ظاہر ہے کہ خضرؑ کے پاس ریت کا حصہ ہے۔

۵۔ سیل سرشک رواں کردن، آنسوؤں کا سیلاب بہانا، سہی سرو، سرو کی طرح سیدھی قامت والا۔

میری آنکھ نے (چمن) کے ہر گوشے میں آنسوؤں کا سیلاب بہا دیا تاکہ ترے سرو سہی (سیدھی قامت) کو پانی سے شاداب رکھے۔

۶۔ بہ خطا خون رفتن، غلطی سے خون بہانا، غمزہ شوخ، بے باک ادائیں۔

فرصتش باد، اس کی عمر دراز ہو۔

تیری بے باک ادا غلطی سے میرا خون بہاتی ہے اس کی عمر دراز ہو کہ وہ اچھی اور درست رائے رکھتی ہے۔

۷۔ چشم مخمور، نشیلی آنکھ، قصد، ارادہ، ترک مست، مست محبوب میل، خواہش

تری نشیلی آنکھ اب مرے دل سے کلیجہ کا ارادہ رکھتی ہے مست معشوق ہے شاید کباب کی خواہش رکھتی ہے۔

۸۔ روئے سوال، مانگنے کا منہ، خستہ، زخمی۔

مری بیمار جان کو تجھ سے مانگنے کا منہ نہیں ہے (مانگنے کی طاقت نہیں ہے) وہ زخمی کیا ہی خوش نصیب ہے جس کو دوست کی طرف سے جواب مل جائے

۹۔ تری مست آنکھ جو ہر گوشے کو ویرانہ بنائے ہوئے ہے حافظ کے زخمی دل کی طرف کب نگاہ کرے گی۔

(۲۳)

۱۔ سودا، عشق جنوں، کو، کہاں ہے۔

کل میں نے کہا ترے چہرے کا جنوں اپنے دماغ سے نکال دوں گا۔ اس نے جواب دیا زنجیر کہاں ہے؟ تاکہ اس مجنوں کو جکڑنے کی تدبیر کروں۔

۲۔ خشم، غصّہ، نگار، معشوق۔
میں نے اس کی قامت کو سرو کہدیا تو اس نے غصّہ سے منہ پھیر لیا دوستو!
سچی بات سے میرا معشوق رنج ہوتا ہے تو میں کیا کروں۔

۳۔ ناسنجیدہ، غیر موزوں، دلبر، معشوق، نکتہ، باریک بات،
اے معشوق میں نے غیر موزوں بات کہدی معاف کرنا زدادا دکھانا کہ میں
طبیعت کو موزوں کروں۔

۴۔ زرد روئی، چہرے کا پیلا پن، گلگوں، سرخ رنگ
اس کی نازک طبیعت کی وجہ سے مجھ بے قصور کا چہرہ پیلا پڑتا جا رہا ہے اے
ساقی ایک جام عطا کرنا کہ میں چہرے کو سرخ کروں۔

۵۔ رہ بردن، راستہ پانا معلوم کرنا، گنج، خزانہ، گدا فقیر، قارون، مالدار،
میں نے دوست کے لامحدود حسن کے خزانے کو معلوم کر لیا۔ اس لئے اب
اپنے جیسے سیکڑوں فقیر کو مالدار بنا دوں گا۔

۶۔ ربع، مکان، برہم زدن، تباہ و برباد کرنا، کھنڈر بنانا، اطلال، کھنڈر۔
جیحوں، ایک دریا کا نام۔
اے سلمیٰ کی درگاہ کی ٹھنڈی ہوا خدا کے واسطے کب تک میں مکان کو کھنڈر
بناؤں گا اور کھنڈر کو دریا۔

مہ نا، مہربان، ظالم محبوب،
اے ظالم محبوب اپنے غلام حافظ کو یاد کر لیا کرنا کہ میں اس روز افزوں
حسن کی دولت کے لئے دعا کروں۔

(۴)

۱۔ خرقہ، گدڑی، رہن، گروی، مئے ناب، خالص شراب،
یہ گدڑی جو میرے پاس ہے شراب کے عوض گروی رکھدینا زیادہ بہتر ہے
اور یہ بے معنی دفتر خالص شراب میں غرق کردینا بہتر ہے۔

۲۔ تبہ کردن، ضائع کرنا، تگ کردن، غور کردن، خرابات، شراب خانہ،
خراب افتادن، مست پڑا رہنا۔
جب میں نے زندگی ضائع کردی تو جتنا بھی غور وفکر کیا (اس نتیجے پر پہونچا)
کہ کسی شراب خانے کے گوشے میں مست پڑا رہنا بہتر ہے۔

۳۔ چنگ، ایک باجے کا نام، رباب، ایک باجے کا نام۔
میں زاہد کے دل کا حال لوگوں سے نہیں کہوں گا کیونکہ اگر یہ قصہ میں بیان کروں
تو چنگ ورباب کے ساتھ بہتر ہے۔

۴۔ درویشی، فقیری، دیدہ، آنکھ۔
جب مصلحت اندیشی فقیری سے دور ہے تو آگ سے بھرا ہوا سینہ اور آنسو سے
بھری ہوئی آنکھ بہتر ہے۔

۵۔ بے سروپا، بے سرپیر کا، اوضاع، طریقے۔
جب تک آسمان کا طریقہ اسطرح سے بے سرپیر کا رہیگا تو سر میں ساقی کا سودا
اور ہاتھ میں شراب بہتر ہے۔

۶۔ آرے، ہاں، تاب کشیدن، تکلیف جھیلنا، تاب، پیچ۔
ہاں تجھ جیسے دلدار سے میں دل نہ اٹھاؤنگا، اگر اس پیچ زلف کی وجہ سے
مجھے تکلیف بھی جھیلنی پڑے تو بہرحال بہتر ہے۔

۷۔ ہوسناکی، خواہشات کی پیروی، رندی، شراب نوشی،

حافظ جب تو بڈھا ہوگیا تو شراب خانے سے باہر نکل آ کیونکہ شراب نوشی اور ہوس پرستی جوانی میں بہتر ہے۔

مرزا اسد اللہ خان غالبؔ دہلوی

فغاں، فریاد۔

تری جدائی سے تنہا دل ہی فریاد نہیں کرتا ہے (بلکہ) آئینے سے تیرے عکس کا جانا آواز دیتا ہے (یعنی آئینہ بھی تیری جدائی سے فریاد کرتا ہے۔)

۲۔ معرض، ظاہر ہونے کی جگہ، آثار، نشانات، وجود، ہستی، درکشیدن، اندر کھینچنا۔

خاک خون ہو جائے کہ ہستی کے نشانات کے ظاہر ہونے کی جگہ میں زلف اور رخ کو اندر کھینچ لیتی ہے اور خوشبودار گھاس اور پھول واپس کرتی ہے۔ (یعنی اگاتی ہے)

۳۔ نشاط، خوشی۔

دل جب معشوق کی طرف سے ظلم دیکھتا ہے تو خوشی کا آغاز کرتا ہے۔ شیشہ (دل) ایسا ساز ہے کہ جب ٹوٹتا ہے تو آواز دیتا ہے۔

۴۔ پرکاری ہوشیاری، انداز، ناز و ادا، پیمانہ، شراب کا پیالہ۔

ہائے ساقی کی ہوشیاری کہ ارباب نظر کو شراب انداز سے اور شراب کا پیالہ ناز و ادا سے دیتا ہے۔

۵۔ سعی، کوشش، سپہر، آسمان۔

جد و جہد کے راستے میں مجھے اپنے سر پیر کا ہوش نہیں رہتا۔ اور آسمان ہر دم

میرے انجام کو آغاز کا جلوہ دکھاتا ہے۔

۶۔ ولولہ، حوصلہ، سبک تاز، تیز رفتار۔

تیرے کوچے سے آنے والی "جو نسیم مری خاک پر گزرتی ہے تو وہ مری تیز رفتار زندگی کے حوصلے کی یاد دلاتی ہے۔

۷۔ مرحمت، عنایت، مہربانی، دہر، زمانہ۔

شاعری کیوں نہ زمانے کی عنایت سے خود پر ناز کرے کیونکہ وہ عوفی کو لے جاتا ہے اور غالب کو بدلے میں واپس دیتا ہے

(۲)

۱۔ چاک میرے جیب سے دامن تک جاتا ہے اب دیکھئے گریباں کے چاک پر کیا گزرتی ہے۔

۲۔ میری طبیعت کا جوہر چمک رہا ہے لیکن میرا دن بدلی کے اندر چھپتا جا رہا ہے۔

۳۔ اے دل اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو رنجیدہ مت ہو کیونکہ جب کام انجام پا جاتا ہے تو آسان ہو جاتا ہے۔

۴۔ بات کے علاوہ کفر اور ایمان کہاں ہے کیونکہ خود کفر اور ایمان میں بحث چل رہی ہے۔

۵۔ شمیم، خوشبو، مشام، سونگھنے کی قوت (دماغ) پیراہن، لباس۔
درخور، لائق و سزاوار۔

ہر خوشبو کے لئے ایک دماغ درکار ہے (یوسف علیہ السلام) کے پیراہن کی خوشبو کنعان (ان کے والد) تک جاتی ہے۔

۶۔ ماہ، مہینہ، چاند، شبستان، خواب گاہ۔

مہینہ کی پہلی رات ہے اور چاند تجھ سے شرمندہ ہو کر رات کے آخری حصہ

میں اپنی خواب گاہ سے چلا جاتا ہے۔

۷۔ کون ہے تاکہ اس محل میں بیٹھنے والے معشوق سے کہے جو کچھ غالب پر دربان کی طرف سے گزرتی ہے۔

(۳)

۱۔ اشک بار، آنسو برسانے والا، جبیں، پیشانی۔

مری آنکھ بادل سے زیادہ آنسو برسانے والی ہے بہار (میری) پیشانی کے پسینے سے تر و تازہ ہے۔

۲۔ برانگیختن، ابھارنا، کشتن، مار ڈالنا، غم گسار، ہمدرد،

اس (محبوب) کو میرے قتل کرنے پر ابھارتا ہے دشمن دوست سے زیادہ (میرا ہمدرد ہے)

۳۔ اے وہ ہستی کہ تری عادت ترے چہرے کی طرح (حسین) نہیں ہے آنکھ دل سے زیادہ امیدوار ہے۔

۴۔ عجز و نیاز، عاجزی اور نیازمندی، زارتر، زیادہ کمزور، حق گزار، حق ادا کرنے والا

سب عاجزی اور نیازمندی چاہتے ہیں جو زیادہ حق ادا کرنے والا ہے وہی زیادہ کمزور ہے۔

۵۔ بادۂ تند، تیز شراب، سازگار، راس آنا۔

دوست کی عادت کا شکوہ نہیں کیا جا سکتا (کیونکہ) تیز شراب زیادہ راس آتی ہے۔

۶۔ اگر اپنے اوپر فخر کرے تو اسے یہ حق پہونچتا ہے (لیکن) غالب سے بہت زیادہ خاکسار ہے۔

(۴)

۱۔ مجھے لاکھوں حوروں کی قطار سے کسی کی بھی خواہش نہیں ہے مرے لئے دنیا کے حسینوں میں سے ایک کافی ہے۔

۲۔ سائر، جاری وساری

اس کی ذات کی وحدت کا سراغ کثرت میں لگایا جا سکتا ہے کیونکہ بے شمار عددوں میں ایک کا عدد جاری وساری ہے۔

۳۔ بساط، سرمایہ، پونجی،

میں اپنے دل اور جان کے بارے میں کیا کہوں جو میرا سرمایہ ہیں ایک ستایا ہوا ہے اور ایک مایوس ہے۔

۴۔ برق، بجلی، نہفتن، چھپانا، کف خاک، مٹھی بھر مٹی۔ بلا، مصیبت مٹھی بھر مٹی (انسان) میں فتنے کی دو بجلیاں چھپی ہیں ایک جبر کی مصیبت ایک اختیار کا رنج۔

۵۔ خوش تماشا، بہترین منظر، خودی، اپنی ذات

(اے محبوب) آئینہ خانہ سے باہر مت جائیوں کہ یہ بہترین منظر ہے۔ ایک تو تو اپنی ذات کے (تماشے) میں محو ہے اور تجھ جیسے ہزاروں ایک ترے دیکھنے میں محو ہیں۔

۶۔ دم زدن، بات کرنا، ریاست، حکومت۔

اے غالب میں دہلی کی حکومت کے بارے میں بات نہیں کروں گا (کیونکہ) میں اس شہر کے خاک نشینوں سے ایک ہوں۔

۱۔ نوید، خوش خبری، انگارہ، خاکہ

اے پھول کی موج تو کس کے تماشا کی خوشخبری ہے اے (خوبصورت) خاکے

تو کس کے سراپا کی مثال ہے۔
سندیسہ، پیام، کوشش، سعی، بے فائدہ، بے ہودہ۔ ۲۔
اے پھول کی خوشبو تو ہمارے شہر میں صبا کی کوشش بے فائدہ نہیں ہے
کس کی تمنا کا سندیسہ ہے۔
مردے کو زندہ کرنے والا۔
۳۔
میں تیری وجہ سے ہلاک ہو گیا تو کیسی باغ دبہار ہے آنکھ کے اشارے
سے تو نے مجھے قتل کر دیا تو کیسا مسیحا ہے
۴۔ طرف، کنارہ، جوئے بارہ نہر، جائے، ٹھکانا۔
یادش بخیر! کس قدر ہرا بھرا ہے اے چمن کی نہر کا کنارہ تو کس کا ٹھکانا ہے
۵۔ نقش، تصویر، چہرہ، زیبا، خوبصورت چہرا۔
اے آنکھ تو کس کے حسین چہرے میں کھوئی ہوئی ہے کہ کسی تصویر میں
تجھے خوبصورتی کے سوا کچھ دکھائی نہیں دیتا۔
۶۔ نوا، آواز، کلک، قلم، پردہ سنج، راگ الاپنے والا، شیوۂ انشاء۔
طرز، تحریر۔
اے غالب ترے قلم کی آواز ہاتھ سے دل لے جاتی ہے تو کس کے طرز
تحریر کا راگ الاپنے والا ہے۔

مثنوی لیلیٰ مجنوں

امیر خسرو دہلوی

لیلیٰ کا خط لکھنا دل کے دھوئیں کی سیاہی سے مجنوں کی طرف اور دل و دیدہ کی واردات اس عاشق پر ظاہر کرنا۔

۱۔ صحیفہ، کتاب، معانی، حقائق۔
آسمانی خدا کے نام سے حقائق کی کتاب کی ابتدا کرتی ہوں۔

۲۔ خلاق، پیدا کرنے والا۔ فیاض۔ فیض پہونچانے والا۔
جو بے نیازی سے دنیا کا پیدا کرنے والا ہے کارسازی سے بخشش کا فیض پہونچانے والا ہے۔

۳۔ پروانہ، حکم، برات، حکمنامہ۔
بلندی اور پستی کا قائم کرنے والا ہے وجود کے حکمنامہ پر حکم لکھنے والا ہے۔

۴۔ گستردن، بچھانا، بکھیرنا، بطن، پیٹ، صدف سیپ، یتیم، بے نظیر چیز۔
پھول کے دامن پر ٹھنڈی ہوا بکھیرنے والا ہے سیپ کے پیٹ میں بے نظیر چیز (موتی) پالنے والا ہے۔

۵۔ خازن، خزانچی، خزینہ پرداز، خزانہ بھرنے والا۔
اس کی وجہ سے دل راز کا خزانہ ہوگیا ہے وہ خزانچی بھی ہے اور خزانہ بھرنیوالا بھی

۶۔ حد، مجال، واستادن، واپس لینا۔ چھین لینا۔
وہ جس کو ہدایت دیتا ہے کس کی مجال ہے کہ اس سے چھین لے
۷۔ اور جس کو روشنی سے دور کر دے وہ کون ہے جو اسے پھر روشنی عطا کرے
۸۔ خراش، زخم، خونابہ، خالص خون، فشاندن، جھاڑنا، ریش، زخمی۔
اور اس وقت اپنے سینے کے زخم اور زخمی دل سے خون بہاتی ہے۔
۹۔ نگار، معشوق، دل شدہ، عاشق
کہ یہ خط جو معشوق کی طرح ہے ایک عاشق کی طرف سے ایک بیقرار کے
نام ہے۔
۱۰۔ ستم رسیدہ، مظلوم، بریدہ، کٹا ہوا۔ جدا۔
یعنی مجھ مظلوم کی طرف سے تیرے پاس اے مجھ سے بچھڑے ہوئے (عاشق)
۱۱۔ چونی، تو کیسا ہے، کس حال میں ہے۔
اے دور افتادہ عاشق تو کیسا ہے اے بے نور شمع تو کس حال میں ہے۔
۱۲۔ بالش، تکیہ۔
تیرا سر مٹی کے تکیے پر کس حال میں ہے تیرے چہرے سے خون کون
صاف کرتا ہے۔
۱۳۔ تو میری کہانی کس سے بیان کرتا ہے تو اپنے آپ سے کس کی شکایت
کرتا ہے۔
۱۴۔ شب نشاں، رات کی طرح، چہ ساں، کیسی۔
میں جانتی ہوں کہ تیرا دن رات کی طرح ہے تو جدائی کی راتیں کیسی ہیں
۱۵۔ تو کس کی راہ میں آنسو بہاتا ہے تو کس کے چہرے پر آنکھیں کھولتا
ہے۔

۱۶۔ گوشش، کان۔

توکس کے کان تک فریاد و فغاں پہونچاتا ہے کس کے پاؤں پہ آنسو کے قطرے ٹپکاتا ہے۔

۱۷۔ کدام کون، کس، جوئے، نہر۔

تیرا بازار کس طرف ہے تیرے (آنسوؤں) کا سیلاب کس نہر میں ہے۔

۱۸۔ غمناک، غمگین۔

تیرا ہمدرد اس پوشیدہ غم میں کون ہے تجھ سے زیادہ غمگین دنیا میں کون ہے

۱۹۔ جائے، ٹھکانا، خاکدان، دنیا، آستان، چوکھٹ۔

تیرا ٹھکانا کس دنیا میں ہے، تیرا چہرہ کس چوکھٹ پر ہے۔

۲۰۔ تکیہ کردن، ٹیک لگانا، بالین، تکیہ، سرہانہ۔

توکس کے دروازے پر ٹیک لگانا چاہتا ہے تیرے تکیے کو کون درست کرتا ہے

۲۱۔ زنجیر بر، زنجیر گھسیٹنے والا۔ خوب رو، حسین، معشوق۔

توکس گلی کا زنجیر گھسیٹنے والا ہے کس معشوق کا دیوانہ ہے۔

۲۲۔ تیری جان جو ہزاروں صدمے رکھتی ہے کس باغ میں سکون پاتی ہے۔

۲۳۔ خفتن، رونا، سفتن، سوراخ ہوتا۔

تیرا بدن جو زمین پر سویا پڑا ہے کس کانٹے کی نوک سے زخمی ہوا ہے۔

۲۴۔ مغیلان، ببول۔

تیری پیٹھ کمینوں کے بستر پر ببول کی چھاؤں میں کس حال میں ہے۔

۲۵۔ رد، طریقہ، طرح۔

تو (بے حساب) غم کو کس طرح شمار کرتا ہے، تو رات کس طرح کاٹتا ہے

۲۶۔ ظن، خیال، گمان، صبور، صبر کرنے والا۔

تو ہرگز خیال نہ کریں صبر کرنے والی ہوں میں تیرے پاس ہوں اگرچہ دور ہوں۔

۲۷۔ تو یہ (سوچ کے) غمگین مت ہو کہ (مجھ کو) تیرا غم نہیں ہے پتھر کا جسم ابھی شیشے سے کم نہیں ہے۔

۲۸۔ اگرچہ اس وقت تیرا دکھ مری وجہ سے ہے میں بھی درد سے خالی نہیں ہوں۔

۲۹۔ جو شمع دن تک جلتی ہے۔ پروانے کو مار ڈالنے والی ہے اور خود کو جلانے والی ہے۔

۳۰۔ فرق، سر، مغاک، گڑھا۔

جو پانی کہ سر کو ڈبو دیتا ہے وہ بھی گڑھے میں ڈوب جاتا ہے۔

۳۱۔ عشق نے جب میرے ہاتھ سے دل کو اچک لیا تو آدمی کا دل دینا (عاشق ہونا) کہاں سودمند ہوتا ہے۔

۳۲۔ پرنیاں، ریشمی کپڑا، سوزن، سوئی، رشتہ، دھاگا۔

جب تیز آگ سے ریشمی پھولدار کپڑا جل کر خاک ہو گیا تو اسے سوئی اور دھاگے سے کیسے سیا جا سکتا ہے۔

۳۳۔ درز، شگاف، حصار، قلعہ، آب دنداں، لعاب۔

جب قلعہ کا شگاف بڑا ہو گیا تو لعاب دہن سے بند نہیں ہو گا۔

۳۴۔ گداختن، پگھلنا، اوج، بلندی، دود، دھواں۔

دل کی جلن سے میرا وجود پگھل گیا اور میری آہ کا دھواں آسمان کی بلندی سے گزر گیا۔

۳۵۔ تنگ و تار، تنگی اور تاریکی، فراخ قدم، کشادہ قدم۔
اگرچہ تو آرام کی طرف سے تنگی اور تاریکی میں ہے (تجھ کو آرام نصیب نہیں ہے) پھر بھی تو کشادہ قدم رکھتا ہے (تو آزاد ہے)

۳۶۔ پیش، آگے، پس، پیچھے۔
اگر تو آگے جائے یا پیچھے کوئی شخص ترا دامن نہیں پکڑے گا۔

۳۷۔ مستمند، حاجت مند، مسکین، غریب، موقوف، ٹھہرایا گیا۔ بند کیا گیا
میں غریب حاجت مند قیدی درد مندی کے گھر میں بند کی گئی ہوں۔

۳۸۔ خو کردہ، عادی، زندانی، قیدی۔
میں ندامت کے گوشے کی عادی (اور) قیامت تک درد کی قیدی ہوں۔

۳۹۔ فرسودہ شدن، گھس جانا۔
مری جان غم سے اور تیری مشقتوں سے گھس گئی ہے۔

۴۰۔ گزیدن، اختیار کرنا۔ ہماں، اسی۔
جب سے میں نے سنا کہ تیرا بستر زمین ہے میں نے بھی اسی زمین کو اختیار کر لیا۔

۴۱۔ حلہ، پوشاک نسخہ، کتاب، حریر، ریشمی کپڑا، حصیر، چٹائی۔
اگر تو میری ریشمی پوشاک اتارے تو میرا تمام جسم چٹائی کی کتاب نظر آئے گا۔ (پورے بدن پر چٹائی کے نشانات نظر آئیں گے۔)

۴۲۔ جب سایہ ہاتھ میں میرے ساتھ چلتا ہے تو تجھ میں اور سایہ میں تو کوئی تمیز نہیں کرے گا۔

۴۳۔ گنج، خزانہ، مایہ، پونجی، دریاب، خبر لے، معلوم کر۔
تیرے خزانے کی پونجی ختم ہو رہی ہے خبر لے تیرا سورج سایہ ہو رہا ہے خبر لے۔

۴۴۔ اگر تجھ کو یقین ہے (تو ہو) مجھ کو اپنی ہستی کے بارے میں یقین نہیں ہے کہ ہے یا نہیں ہے۔

۴۵۔ میں (تجھ سے) یگانگت میں اتنا چست ہو گئی کہ (گویا) یہ میری ہستی تری ہستی سے ہے۔

۴۶۔ خار، کانٹا، بر دن کردن، نکالنا، نیش، تیز نوک،
جو کانٹا تیرے پیر کو زخمی کرتا ہے میں اپنے دل سے (اس کی) تیز نوک نکالتی ہوں۔

۴۷۔ تاب، گرمی، سوزش، جلن، خراب، برباد۔
سورج کی جو گرمی تجھ پر ہے اس کی تمام جلن مجھ پر باد پر ہے۔

۴۸۔ آبلہ، چھالا، ترا دیدن، ٹپکنا، آزار، تکلیف،
چلنے میں جو چھالا ترے (پاؤں) میں پڑتا ہے (اس کی) تکلیف میری آنکھوں سے ٹپکتی ہے۔

۴۹۔ خستہ، زخمی، شکستہ، ٹوٹا ہوا، اینک، یہاں۔
جس پتھر نے تیرے پہلو کو زخمی کیا ہے یہاں میرا بدن اس سے ٹوٹا ہوا ہے۔

۵۰۔ کوہ، پہاڑ، غار، کھوہ، بار، بوجھ۔
جس پہاڑ کی کھوہ میں تیری جگہ ہے مر[illegible] اور جان پر اسکا بوجھ ہے

۵۱۔ خیزد، اٹھتی ہے۔ بیزد، جھاڑتی ہے۔ بکھیرتی ہے۔
جو ہوا تیرے راستے سے اٹھتی ہے مری آنکھ میں غبار جھاڑتی ہے۔

۵۲۔ میں تجھ بن اس طرح غمگین بیٹھی ہوں کہ تیرے سوا ہر آدمی سے منہ موڑے ہوئے ہوں۔

۵۳۔ آب خوردن ؛ سیراب ہونا
تنہائی ہے ایک گوشہ ہے اور درد ہے اور دونوں آنکھوں کے آنسو سے
سیرابی ہے۔

۵۴۔ نادرد، نبرد آزمائی (مشغولیت
اس درد کے شکنجے میں مشغول (گرفتار) ہوں، کہ اس گم شدہ (بچھڑے
ہوئے عاشق) کو کہاں سے لایا جائے

۵۵۔ بے قرار ؛ بے سکون، چوں، کیا، زندانی، قیدی،
اور وہ بے سکون دل کیسا ہے، وہ اندھیرے کا قیدی کس حال میں ہے۔

۵۶۔ اے کانٹے جب اس کے پہلو کو تو زخمی کرے تو میری آہ کی آگ سے خوف کر۔

۵۷۔ باراں، بارش،
اے گرد جب اس کے جسم پر تو بیٹھے تو ہمارے آنسو کی بارش کو دیکھ لے۔

۵۸۔ دم سرد، ٹھنڈی سانس، خاشاک، تنکا۔
اے میری ٹھنڈی سانس تو اس کے راستے میں جا اس کی تکیہ گاہ سے
تنکے صاف کر دے۔

۵۹۔ دل سوز، دل جلا۔
مجھ کو یہ گمان نہیں ہے کہ (میرا) دل جلا محبوب (کسی) کے وصال میں
راتیں گزار دیتا ہے۔

۶۰۔ کوئے، گلی، جام کشیدن، شراب پینا۔
دوسرے (محبوب) کی گلی میں قدم رکھتا ہے، دوسرے محبوب کے ساتھ
شراب پیتا ہے۔

۶۱۔ اگر کوئی نیا محبوب تیرے آغوش میں آگیا تو پرانے محبوب کو مت بھول۔

۶۲۔ بیگانہ، انجان، صحبت، دوستی، پاس رہنا۔

اس طرح ایک دم انجان مت بن جا آخر (ہماری) دوستی کے حق کا خیال رکھ

۶۳۔ اگر شراب اور خمار ہم تھے ایک دن ہم باہم دوست نہ تھے؟

۶۴۔ اگر لالہ اور سرو شمار کے لائق ہیں آخر خار و خس بھی کام کے ہیں۔

۶۵۔ گیرم، میں مانتی ہوں، لعل، قیمتی پتھر، چنگ، چنگل، ہاتھ، سنگ، پتھر

میں مانتی ہوں کہ تیرے ہاتھ میں لعل ہے شیشہ گر کی دکان پر پتھر مت پھینک۔

۶۶۔ ماکیاں، مرغی، بریدن، کاٹنا۔

اگر تو ہما کے دیکھنے سے خوش ہے تو مرغی کے سر کو کاٹنا نہیں چاہیئے۔

۶۷۔ اگر اس وقت وفا کا دم بھرتے تھے، عاجزی کی کش مکش میں جان دیتے تھے۔

۶۸۔ روئے نافتن، منہ موڑنا،

تو نے دوستی کی بات کی پھر دوستی سے منہ موڑ لیا۔

۶۹۔ معرض، ظاہر ہونے کی جگہ۔

تو نے دیکھا کہ میں ہلاکت کی جگہ میں ہوں تو ہوا کی طرح تو مری خاک سے گذر گیا۔

۷۰۔ بیگانہ، غیر، صفت، جیسی، بیگانگی، بے تعلقی۔

تو غیر جیسی چال چل گیا، بے تعلقی کی انتہا کر دی۔

۷۱۔ بسیار، بہت۔

تو نے (مری خاطر) بہت ظلم کی شراب چکھی (تکلیف برداشت کی) بے خوابی

بے دلی سہی ۔

۷۲۔ شاد، خوش

اب وصال میں تو خوش ہو کر سویا ہے تری (نئی) محبوبہ تجھ کو مبارک ہو۔

۷۳۔ بخت، قسمت ۔

اگر مری قسمت مجھ سے آزاد ہو گئی تو جس کے پاس پہونچی اسکی ساتھی رہے

۷۴۔ باایں ہمہ، اس کے باوجود

اس کے باوجود میں تیری دوست اور چاہنے والی ہوں اور ترے محبوب کو بھی دوست رکھتی ہوں۔

۷۵۔ درپوست، بہ ظاہر۔

وہ اگرچہ بظاہر ایک دشمن ہے تیری دوستی کی وجہ سے میں نے اس کو دوست بنالیا۔

۷۶۔ عدو، دشمن، شوریدہ، پریشان۔

جب دشمن پر زور ممکن نہیں ہے، اگر میں شور مچاؤں تو (خود) پریشان ہوں گی۔

۷۷ ستیزہ، جنگ، مسمار، کیل۔

جو آنکھ کانٹے سے جنگ کرے گی وہ کیل سے اپنی روشنی کا راستہ بند کریگی۔

۷۸۔ جس محبوب کو مرے دوست نے عزیز رکھا اگر میں اس کو دوست نہ رکھوں تو دشمن ہوں گی۔

۷۹۔ مہر، محبت، تربیت، پالنا پوسنا،

اگر تو محبت سے مجھ کو یاد نہیں کرے گا تو میں ترے غم کو پال پوس کر خوش رہوں گی۔

۸۰۔ دم زدن ، دعوا کرنا ۔

جو شخص عاشقی کا دعوا کرتا ہے وہ دم کھانے سے کہاں غم کھاتا ہے ۔

۸۱۔ خرمن ، کھلیان ۔

مرے کھلیان میں تو نے آگ لگا دی ہے میں ڈرتی ہوں کہ تو میرا قصور ثابت کرے گا ۔

۸۲۔ سیل ، سیلاب ، فرسنگ ، میل ، کوس ۔

وہ سیلاب جو پتھر پر طمانچہ مارتا ہے (تھپیڑے مارتا ہے) خود فریاد کرتا ہوا کوسوں چلا جاتا ہے

۸۳۔ باز کشیدن ، سمیٹنا ، بازیچہ ، کھلونا ۔

جب تو دوست سے (اپنا) دامن سمیٹے گا دشمن کے کہنے سے کھلونا ہو جائیگا ۔

۸۴۔ مگر ، شاید ، رفتن ، جھاڑنا ۔

شاید عشق نے تیرے (دل) سے اپنا غبار جھاڑ دیا کیونکہ ہر بات سے تو آزردہ ہو جاتا ہے ۔

۸۵۔ طیرہ ، غصہ

جو پرندہ شاخ سے دل نہیں لگاتا ہے اگر کوئی پھول ہنستا ہے تو غصہ ہو جاتا ہے ۔

۸۶۔ زبوں ، عاجز ،

میرا عاجز دل اس لئے نہیں کھاتا ہے کیونکہ رونے دھونے سے میرا خون جم گیا ہے ۔

۸۷۔ تریاک ، زہر دور کرنے والی دوا ۔

جب میرا زہر تریاک کی (اثر پذیری کی حد) سے گزر چکا ہے تو میری

دعا ہے) کہ تو عرصے تک زندہ رہے کیونکہ میں خاک ہو چکی ہوں۔

۸۸۔ تیرا درد مری جان کا ساتھی رہے مری قبر میں ساتھ سونے والا رہے

۸۹۔ جب یہ پورا خط پڑھا گیا تو وہ دل جلا عاشق خامی سے پختہ ہو گیا

۹۰۔ ہوا کے جھونکوں کے مارے ہوئے پرانے درخت کی طرح وہ زمین پر تھوڑی دیر لوٹتا رہا۔

۹۱۔ پھر نامہ بر کو جلد قلم اور کاغذ لانے کا حکم دیا۔

۹۲۔ قاصد سیدھے قبیلہ کی طرف گیا اور جو کچھ اس نے طلب کیا لایا اور دیدیا۔

۹۳۔ دیوانہ نے راز سے پردہ اٹھایا جو غم جگر میں رکھتا تھا اسے (کاغذ پر بکھیر دیا۔

۹۴۔ قلم چلانے وقت سب سے پہلے اس نے رونا شروع کیا۔
دیوانے مجنوں کا جواب لکھنا آنسوؤں کی سیاہی سے اپنے زخموں کا خط لیلیٰ کے نام اور چھپے ہوئے زخموں کو قلم کے نوک سے کھجلانا اور جلا ہوا خون کاغذ پر ٹپکانا۔

۱۔ چرخ، آسمان، آراستن، سنوارنا۔
ایسے بادشاہ کے نام سے میں بات شروع کرتا ہوں، جس نے آسمان جیسا دربار آراستہ کیا۔

۲۔ خورشید، سورج، انجم، ستارے۔
جو سورج کو روشن کرنے والا اور ستاروں کو آراستہ کرنے والا ہے عقل کو بینائی عطا کرنے والا معرفت پیدا کرنے والا ہے

۳۔ سازندہ، بنانے والا، گوہر، موتی۔
رات کو روشن کرنے والے موتی کا بنانے والا ہے اور رات دن جانوروں کو روزی عطا کرنے والا ہے۔

۴۔ دیباچہ، چہرہ، دستاں، گیت، نغمہ۔
باغ و چمن کا چہرہ کھولنے والا (آراستہ کرنے والا) ہے بلبلوں کو نغمہ کے ساتھ
گویائی عطا کرنے والا ہے۔

۵۔ فرہنگ، عقل و فہم، دل تنگ، پریشان حال، رنجیدہ۔
عقل و فہم کی نشانہ گاہ سے بلند ہے رنجیدہ اور شکستہ حال لوگوں کے
نزدیک ہے۔

۶۔ صحیفہ، کتاب، خداوند، آقا، مالک۔
کن کے مکتب میں کتاب کا لکھنے والا ہے دنیا کے "کن مکن" کا مالک ہے
(یعنی دنیا کے معاملات میں ہر چیز پر قادر ہے)

۷۔ صنع، کاریگری، قضا، حکم، طرف، گوشہ۔
کاریگری اس کے حکم کی کمر کا ایک گوشہ ہے۔ ح م اس کی حمد کے دو حرف ہیں

۸۔ پشیزہ، کوڑی۔
دنیا اس کی کاریگری کی ایک معمولی چیز ہے، ازل اور ابد کا ملک ایک
کوڑی کے برابر ہے۔

۹۔ زیں گونہ، اس طرح، نافہ، مشک کی تھیلی، پوست کندن، کھال ادھیڑنا
بروں فگندن، باہر ڈالنا۔
اس طرح مشک کی تھیلی سے کھال ادھیڑ دی کہ اس سے جگر کی خوشبو باہر
نکل آئی۔

۱۰۔ غمین، غمگین، سیم بر، چاندی جیسے جسم والا، محنت، مصیبت۔
کہ یہ ایک غمگین کی طرف سے مصیبت کی داستاں ہے ایک چاندی جیسے
جسم والی نازنین کے نام۔

۱۱۔ خراب، بدحال، رنجور، رنجیدہ۔
یعنی مجھ بدحال اور رنجیدہ کی طرف سے اے مجھ سے دور رہنے والی
(محبوبہ) ترے نام۔

۱۲۔ گزاشتن، چھوڑنا، عتاب، غصہ، تلخ، کڑوا، سوختن، جلانا۔
کچھ دن مجھ سے خفا ہونا چھوڑ دے کب تک تلخ عتاب سے مجھ کو جلائے گی۔

۱۳۔ میں خود زمانہ کے ہاتھوں ہلاکت میں ہوں تو بھی مجھ کو خاک و خون میں
مت کھینچ۔

۱۴۔ عنان، لگام، سنان، تیر کی نوک۔
اب جبکہ مرے ہاتھ سے لگام چھوٹ گئی ہے تو کیوں مجھے طعنہ کا تیر مارتی ہے

۱۵۔ خفا، بجدا۔
مرے دل میں تیرے ساتھ دوسرے کی گنجائش نہیں ہے بجدا خیاں کی
بھی گنجائش نہیں ہے۔

۱۶۔ ہوا اگرچہ تری گلی سے پھول میرے پاس لائے تو میں تیرے چہرے کی
خاطر اس پھول کی طرف نظر نہ اٹھاؤں گا۔

۱۷۔ شب تیرہ، اندھیری رات،
میں اندھیری رات میں تیرے ساتھ بیٹھنا چاہتا ہوں تاکہ سایہ بھی
تیرے برابر نہ دیکھوں۔

۱۸۔ چہ کار، کیا واسطہ، خطا، گناہ۔
جب تک تو موجود ہے (مجھے) غیر سے کیا واسطہ کعبہ میں بت پرستی
گناہ ہے۔

۱۹۔ صنم، معشوق، عناں تاب، لگام موڑنے والا۔
دو معشوقوں سے عشق لگام موڑنے والا ہوتا ہے جیسے دین و دنیا
کی توجہ سے۔
۲۰۔ سینے سے جان نکلے کافی دیر ہو گئی ایک میان میں دو تلوار نہیں رہ
۲۱۔ اندیشہ، خیال
میرے سینے میں جو سیر کر رہا ہے وہ تیرا خیال ہے غیر کے غم کی آمیزش
کے بغیر۔
۲۲۔ نیلوفر، کنول، خور، آفتاب،
شگفتہ کنول جو تر و تازہ ہے آفتاب کے چشمے سے ہے نہر کے پانی کی
وجہ سے نہیں ہے۔
۲۳۔ کو، کہاں، گلی۔
ایک دل تری وجہ سے ہر گلی کا غبار ہو گیا دوسرے کیلئے دوسرا دل
کہاں ہے؟
۲۴۔ دیدہ، آنکھ، مردم، پتلی۔
تیرے علاوہ اور پھر اس گم شدہ دل میں! (یہ ایسے ہی محال ہے جیسے
ایک آنکھ میں دو پتلی۔
۲۵۔ سر مو، بال برابر، ہوا، محبت۔
جب تک بال برابر بھی تیری جگہ مرے دل میں رہے گی، میں تری محبت
سے بال برابر بھی سرکشی نہیں کروں گا۔

۲۶۔ صبور، بہت صبر کرنے والا۔

جب تک شمع کے سر میں نور ہوگا پڑا نہ کہاں صبر کرنے والا ہوگا۔
یعنی جب تک شمع جلتی رہے گی پروانہ بے قرار رہے گا۔

۲۷۔ تری جدائی کی وجہ سے میں مرنے کے قریب ہوں تجھ سے دوری اور پھر صبر (ناممکن ہے)

۲۸۔ دل ستاں، دل لے جانے والی۔

میں یہاں ہوں مری دل لے جانے والی محبوبہ وہاں ہے میرا دل وہیں ہے جہاں مری جان ہے۔

۲۹۔ صحبت، بات،

میں تنگ دل ہوں تو اس تنگ دل میں ہے تنگ دل کے اندر دو (محبوب) کی بات مت کر۔

۳۰۔ فراخ، کشادہ،

جس کے دل میں دو محبوب سماتے ہیں بلاشبہ اس کا دل کشادہ ہوگا۔

۳۱۔ سپہر، آسمان، بے طریق، گمراہ، رفیق، دوست۔

اگر آسمان نے مجھ کو گمراہ کر دیا تو نے مجھ پر دوسرے دوست کی تہمت لگادی۔

۳۲۔ دل کی خواہش نے مجھ کو اس حال پر نہیں رکھا کیونکہ قبلہ سے بت پہ نظر نہیں کر سکتے۔

۳۳۔ مجھ کو بھائی اور باپ کے حکم اور ماں کی رضامندی نے اس حال پر رکھا۔

۳۴۔ تری محبت جو مرے سینے میں تھی باپ کے سامنے میں کیسے کہتا۔

۳۵۔ کنار، آغوش۔

ترے علاوہ جو محبوب آغوش میں ہے (اگرچہ وہ) سرو جیسا ہے (لیکن) مرے لئے

کانٹوں کا درخت ہے۔

۳۶۔ اگر مری آنکھ میں پھول ہو یا کانٹا (پھر بھی) اس دوسرے محبوب کے چہرے سے کہیں بہتر ہے۔

۳۷۔ چشم شستن، امید رکھنا۔

میں وفا کا دعویٰ کرتا ہوں کیونکہ عاشق ہوں، تیرے بعد تیرے علاوہ کی میں امید رکھوں گا! (ہرگز نہیں)

۳۸۔ جب تری آنکھ مرے چہرے پر ناز کرتی ہے تو میں ترے سامنے کیسے آنکھیں کھولوں۔

۳۹۔ پوست، چھلکا، غایت، انتہائی۔

ایک چھلکے میں دو مغز والا بادام اسکی انتہائی سخت چشمی سے ہے۔

۴۰۔ رمیدن، بھاگنا۔

اس چاند سے میں اس طرح بھاگا جیسے رات روشنی سے اس کو ایک نظر کے سوا دور سے بھی نہیں دیکھا۔

۴۱۔ اگرچہ وہ میری منکوحہ بیوی تھی اس کا چہرہ بغیر دیکھے ہوئے میں نے طلاق دے دی۔

۴۲۔ اگر کسی دل فروز پر نظر پڑی ہو تو ایک دن بھی مجھ کو تیرا دیدار نصیب نہ ہو۔

۴۳۔ ہمہ گاہ، کسی وقت کیں خواہ، دشمنی چاہنے والا۔

میں کسی وقت سر میں دوئی کا (تصور) نہیں رکھتا اگر تو دشمن کی تلوار سے مرے سر کے دو ٹکڑے کر دے۔

۴۴۔ دورو یے دورخا، یگانگی گوئے، مومن موحد،

مومن وفاداری میں دورخا نہیں ہوتا اور اگر ہے تو مومن نہیں ہے۔

۴۵۔ خشم، غصّہ، سیر، بے زار۔
تو غصہ سے مجھ پر تلوار کیوں چلاتی ہے میں خود اپنی جان سے بیزار ہو چکا ہوں۔

۴۶۔ خوار، ذلیل، کاہاں، حقیر، مرکب، سواری، کور، اندھا۔
میں بادشاہوں کی اندھی سواری کی طرح بے قدر و قیمت، ذلیل اور حقیر ہوں۔

۴۷۔ اشتر، اونٹ، گاؤ، گائے،
میں عید کے اونٹ اور قصائی کے گائے کی طرح آخری نیند (موت) کیلئے بیدار ہوں۔

۴۸۔ آج جب کہ میں اس زخم میں ہوں تو بھی مجھے دور رہنے کا طعنہ مت دے۔

۴۹۔ جان جو تجھ سے دور پڑی ہے غم کا زخم کھائے ہے جسم بھی اس شکنجے میں ٹیڑھا ہو گیا ہے۔

۵۰۔ ناچار، مجبوراً، قفا، پیٹھ، دھول دھپا
جو دل دوست سے دامن کھینچتا ہے مجبوراً وہ دشمن کے دھکے کھاتا ہے۔ یعنی دشمن کے پیچھے پیچھے پھرتا ہے

۵۱۔ منظوم، پرو دیا گیا، سلک، دھاگہ، لڑی۔
جو دوست محبوب کی صحبت سے چلا جاتا ہے وہ غیروں کی لڑی میں پرو دیا جاتا ہے، یعنی غیروں میں شمار کیا جاتا ہے۔

۵۲۔ تری گلی میں دل نے جان کی خوشبو پائی ایسا کھو گیا کہ پایا نہیں جا سکتا۔

۵۳۔ اگر اس کھوئے ہوئے دل کو میں پالوں انسان تو انسان ہے میں چاند کو بھی نہ دوں۔

۵۴۔ ایک جان تری زلف میں اسیر ہے چاہے اسے بند رکھ یا چھوڑ دے،

۵۵۔ قفس، پنجرا، بیہودہ، بے کار، فضول، شکستن، توڑنا۔
جس چڑیا نے جسم کے پنجرے کو توڑ دیا (اس کیلئے) پنجرے کا توڑنا فضول ہے۔

۵۶۔ رحیل، کوچ، جست شدن، تیار ہونا۔
اگر جان کوچ کے لئے تیار ہوگئی تو غم نہیں ہے کیونکہ میری جان تیرا غم ہے۔

۵۷۔ حیف، افسوس، بہا، قیمت۔
اس غم کی قیمت جان ہو افسوس کی بات ہے آخر تیرا غم ہے کیوں میں کم قیمت لگاؤں۔

۵۸۔ جس جگہ میں اٹھتا بیٹھتا ہوں جب غور کرتا ہوں وہاں تیرا غم ہے۔

۵۹۔ راتوں کو تیرے غم کی وجہ سے میری جلن میں کون ہے؟ میرا دن کس حال میں ہے یہ میں جانتا ہوں یا رات۔

۶۰۔ ہمسایہ، پڑوسی، خواب ابد، ہمیشگی کی نیند۔
میری سخت آہ وزاری کی وجہ سے پڑوسی نہیں سویا۔ مگر میری قسمت دائمی نیند سے بیدار نہ ہوئی۔

۶۱۔ اگر محبوب کو یاد سے میں نہ پاسکوں تصور کی تکیہ گاہ میں تو پاتا ہوں۔

۶۲۔ گرفتن، پکڑنا، تھامنا، مردن، مرنا، بیہوش ہونا۔
میں جب خواب میں تیرا دامن پکڑتا ہوں بیدار ہو جاتا ہوں لیکن مرجاتا ہوں (بے حد مایوس ہوجاتا ہوں)

۶۳۔ چونکہ اس انداز کے علاوہ میں سونا نہیں جانتا ہوں اس لئے میں ڈرتا ہوں کہ سویا ہی رہ جاؤں گا۔

۶۴۔ فریاد، دہائی۔ وبال، مصیبت، جمال، حسن۔

دہائی ہے کہ دل مرے لئے مصیبت بن گیا، مری رسوائی میرا حسن ہو گئی۔

۶۵۔ میں دروازے کی خاک پر سنگ سار ہوا ہوں اور اگر تو مجھ سے پتھر مانگے تو مرے پاس نہیں ہے۔

۶۶۔ خاشاک، تنکا۔

تو مرے جسم پر تنکوں کے نشانات دیکھ جیسے مٹی کے تختے پر ہندسے لکھے ہوں۔

۶۷۔ پشت، پیٹھ، رقم، تحریر، جدول، لکیر۔

میری پیٹھ جو ہزار تحریر رکھتی ہے، کانٹوں کے خراش کی لکیر رکھتی ہے۔

۶۸۔ کبودی، نیلاہٹ گوئی، گویا، سوزن، سوئی۔

میرے جسم کی نیلاہٹ کانٹوں کی وجہ سے ہے گویا تمام (جسم) میں سوئیاں چبھو دی گئی ہیں۔

۶۹۔ وسمہ کردہ، رنگا ہوا۔

میرے بنفشئی پہلو کو دیکھ کیسا ہے کس کے رنگے ہوئے ابرو کی طرح ہے؟

۷۰۔ فراق، جدائی، اسیر، گرفتار، حریر، ریشم، خسک، گوکھرو۔

جب جسم جدائی میں گرفتار ہوتا ہے تو اس کے لئے کانٹا اور گوکھرو ریشم کے (برابر) ہوتا ہے۔

۷۱۔ میں اپنی تکلیف سے اتنا خوش ہوں کہ مجھ کو کسی کے آرام کی یاد نہیں آتی ہے

۷۲۔ اشتر، اونٹ، روداشتن، توجہ کرنا۔

جو اونٹ کانٹا کھانے کا عادی ہے تو اس کو حلوہ دے گا تو کیا توجہ کرے گا۔

۷۳۔ مرغ، پرندہ، بطانہ، معدہ، استر۔

وہ پرندہ معدہ کے (خراب ہونے سے) کیا ڈرے گا جو دانے کی جگہ کانٹے کھاتا ہے۔

۷۴۔ میں تجھ سے دور ہوں میری آنکھوں میں گرد پڑے نہیں نہیں، میں غلط کہہ گیا بلکہ مری آنکھوں میں کانٹا چبھے۔

۷۵۔ تو مرے کانٹوں سے اپنے پاؤں کی حفاظت کر مری گرد سے اپنے دامن کو بچا۔

۷۶۔ تیغ زدن، تلوار چلانا،

اگر تو مجھ پر تلوار چلائے تو میں (تیری) چوکھٹ پر ہوں دوستی کی وجہ سے میں اسی طرح غلام رہوں گا۔

۷۷۔ عناں کشیدن، باگ موڑنا، منہ موڑنا، رمیدن، بھاگنا۔

تو وہم و گمان کے سبب مجھ سے اس طرح بھاگ گئی کہ وفا کی گلی سے منہ موڑ لیا۔

۷۸۔ فارغ، بے فکر، ماہ، چاند۔

تو بے فکر ہے اور میرا دل بہت نالہ و فریاد کرتا ہے، چاند پر کیسے طمانچہ مارا جا سکتا ہے۔

۷۹۔ آسودہ، خوش حال، فراغ دل، دل کا سکون۔

جس خوش حال نے سکونِ دل کے ساتھ زندگی بسر کی اسے کیا معلوم کہ دل کی جلن کیا ہے۔

۸۰۔ برگ، پتی ، آرمیدن، آرام کرنا۔

جس باغ نے خزاں نہیں دیکھی ہو گی اس کی پتیاں اور پھول آرام سے

ہونگے (زردوتازہ ہونگے)

۸۱۔ جس محبوب کا دل محبت سے خالی ہے اس کو میری تکلیف سے کیا خوف ہے (کیا پرواہ ہے)

۸۲۔ ترک، محبوب، آہو، ہرن، نخچیر، شکار۔

جو محبوب ہرن پر تیر چلاتا ہے وہ شکار کے ہلاک ہونے پر خوش ہوتا ہے

۸۳۔ شاہین، باز۔

جو باز کلنگ کو جھکا دیتا ہے (زیر کر لیتا ہے) اس کے دل کی تکلیف سے وہ کہاں غم کھاتا ہے۔

۸۴۔ بسمل، زخمی، دل بر داشتن، دل اٹھانا۔

میں نے اپنی ذات سے دل اٹھا لیا ہے اگر زخمی کرنا چاہیں تو بسم اللہ کیجئے

۸۵۔ پاس داشتن، حفاظت کرنا، گنج، خزانہ، ہراس، خوف،

جب میں خزانے کا محافظ ہوں تو تلوار سے کیوں خوف کھاؤں۔

۸۶۔ شب رو، چور، زبانہ، لو، دشنہ، خنجر، معذور، مجبور۔

چور روشنی کی لو کو بجھا دیتا ہے، چلا و خنجر لینے پر مجبور ہے۔

۸۷۔ کامگار، کامراں۔

جب میرے قتل پر تو کامراں ہے (یعنی بے روک ٹوک قتل کر سکتی ہے) تو مجھ کو خود سے مرنے کے لئے کیوں چھوڑتی ہے۔

۸۸۔ ناپاک، گندہ، چالاک، میش، بھیڑ، شباں، چرواہا۔

وہ بھیڑ، جو مرنے کے قریب آجاتی ہے، چرواہے کی تلوار اس کا سر اڑا دیتی ہے۔

۸۹ ۔ ناشکیب، بے قرار، فریب، دھوکہ،
میری بے قرار جان جل گئی، کب تک مجھ کو زبان سے تو دھوکا دیتی رہیگی۔
۹۰۔ بہت سے بادل جو تیزی سے چھا جاتے ہیں، وہ گرجتے ہیں لیکن برستے نہیں ہیں۔
۹۱۔ ستیزہ، جنگ، خستن، زخمی کرنا، شکستن، توڑنا،
دلوں کو جنگ سے زخمی نہیں کرنا چاہئے، قاروں کو راستے میں نہیں توڑنا چاہئے۔
۹۲۔ ستم سنج، ظلم ڈھانے والا، ندامت، شرمندگی۔
جو بے گناہ اور معصوم پر ظلم ڈھاتا ہے، وہ آخر کار شرمندگی سے رنجیدہ ہوتا ہے۔
۹۳ گرگ، بھیڑیا، شاد، خوش، دمے، کچھ دیر۔
وہ بھیڑیا ہوگا آدمی نہ ہوگا۔ جو خون پینے سے کچھ دیر بھی خوش ہوتا ہے۔
۹۴۔ دزد، چور، تاب، روشنی، رشتہ بپیوستن، ناطہ جوڑنا، تعلق قائم کرنا
جو چور روشنی سے تعلق قائم رکھتا ہے، وہ افسوس سے ہاتھ ملتا ہے۔
۹۵۔ فریاد ہے تو نے میرا سارا خون پی لیا، اس فتنے سے چھٹکارا کس طرح ہوگا۔ (کیسے ہوگا)؟
۹۶۔ زنجیر گستن، زنجیر توڑنا، موئے، بال۔
میرا کام زنجیر کو توڑنا ہے، میں تیرا ایک بال بھی نہیں توڑ سکتا ہوں۔
۹۷۔ میں مانتا ہوں کہ تو مجھے اپنے وصال کی خوشبو، نہ دے گی (تو نہ دے) کم سے کم میری طرف ایک نظر کرے۔

۹۸۔ مطرح، ڈالنے کی جگہ، افتادہ، پڑا ہوا۔
تو تجھ کو ہلاکت کی جگہ سے اٹھائے، زمین پر پڑا ہوا مت چھوڑ۔

۹۹۔ ثبت شدن، لکھا جانا، شایاں، مناسب، لائق، پایاں، مکمل۔
جو باتیں لکھنے کے لائق تھیں جب لکھی جا چکیں، اور وہ دردنامہ مکمل ہوگیا۔

۱۰۰۔ سرشک، آنسو،
جدائی کی تاریخ اس میں درج کردی، اور آنسو کا عنوان اس کے اوپر لکھ دیا۔

۱۰۱۔ سبک سیر، تیز رفتار، ستاندن، لینا، پریدن، اڑنا، طیر، پرندہ۔
تیز رفتار قاصد کے حوالہ کیا (قاصد نے وہ خط) لیا اور پرندہ کی طرح اڑ گیا۔

۱۰۲۔ قاصد نے وہ خط لے جاکر معشوق کے حوالہ کیا (گویا) چیلی کی گود میں گلی دیدی

۱۰۳۔ ماہ بے صبر، بیقرار، چاند، محبوبہ، چوں ابر گریستن، بادل کی طرح رونا۔
بیقرار چاند (محبوبہ) نے جب خط دیکھا، تو نا امیدی سے بادل کی طرح رونے لگی۔

۱۰۴۔ سنجیدن، غور کرنا،
اس کو کھولا، پڑھا اور غور کیا، ہر ورق سے درد و غم کے ساتھ لپٹ گئی۔

۱۰۵۔ پوزش، معذرت، بیکراں، بے انتہا۔
اس کے بے انتہا عذر اور معذرت نے اس کی (بیقرار) جان کو پورا سکون ملا۔

۱۰۶۔ پرداختن، فارغ ہونا۔
جب خط پڑھ کر فارغ ہوئی تو اسے اپنے گلے کا تعویذ بنالیا۔

مثنوی معنوی

مولانا جلال الدین رومی

ایک چرواہے کی دعا پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا انکار کرنا (ملامت کرنا)

۱۔ شباں، چرواہا۔
موسیٰ علیہ السلام نے ایک چرواہے کو راستے میں دیکھا جو کہہ رہا تھا کہ اے کریم اور اے معبود۔

۲۔ چاکر، نوکر، چارق، جوتی، شانہ، کنگھا۔
تو کہاں ہے تاکہ میں تیرا نوکر بنوں، تیری جوتی سی دوں اور تیرے سر میں کنگھا کروں۔

۳۔ سپیہا، جوئیں، شیر، دودھ، محتشم، رعب ودبدبہ والا۔
اے رعب ودبدبہ والے (خدا) میں ترا کپڑا دھوؤں تیری جوئیں نکالوں تیرے سامنے دودھ لاؤں۔

۴۔ میں تیرے پیارے ہاتھ کا بوسہ لوں تیرے نازک پاؤں دباؤں جب سونے کا وقت آئے تو تیری جگہ (خوابگاہ) کو صاف کروں۔

۵۔ بز، بکری، ہی ہی ہے ہائے، بکریوں کو ہکانے بلانے کی آواز۔
اے خدا میری تمام بکریاں تجھ پر قربان ہوں اے خدا میری ہی ہی اور ہے ہائے

بڑی ہی بیماری ہے۔

۶۔ وہ چرواہا یہ غلط اور بیہودہ (باتیں) کہہ رہا تھا موسیٰؑ نے (سنکر) کہا اے فلاں یہ گفتگو کس سے ہے۔

۷۔ اس نے جواب دیا اس ذات سے جس نے ہم کو پیدا کیا یہ زمین اور آسمان جس (کے پیدا کرنے) سے ظاہر ہوتے ہیں۔

۸۔ مدبر، بدبخت،
موسیٰؑ نے کہا افسوس تو بدبخت ہوگیا مسلمان نہ رہا (بلکہ) کافر ہوگیا۔

۹۔ ژاژ، بکواس، فشار، بیہودہ بات، پنبہ، روئی۔
یہ کیا بکواس ہے اور کیا کفر اور بیہودہ بات ہے اپنے منہ میں روئی ٹھونس لے۔

۱۰۔ گند، گندگی، دیبا، ریشمی کپڑا، ژندہ، تار تار۔
تیرے کفر کی گندگی نے دنیا کو گندہ کر دیا تیرے کفر نے دین کے ریشمی کپڑے کو تار تار کر دیا۔

۱۱ پاتابہ، موزہ، روا، جائز، مناسب،
جوتا اور موزہ خصوصیت سے تیرے لائق ہے ایک سورج کیلئے ایسی چیزیں کب مناسب ہیں۔

۱۲۔ اگر تو ان باتوں سے منہ بند نہ کرے گا تو ایک آگ آئے گی اور مخلوق کو جلا دے گی۔

۱۳۔ دود، دھواں، رواں، روح۔
اگر آگ نہیں آئی ہے تو یہ دھواں کیسا ہے؟ جان تاریک ہوگئی روح مردود کیوں ہے۔

۱۴۔ داور، حاکم، یاور، یقین، یزداں، خدا۔
اگر تو جانتا ہے کہ خدا حاکم ہے تو تجھ کو اس اور گستاخی کا نتیجہ کیوں یقین ہے۔
۱۵۔ بے خرد، بے وقوف، غنی، بے نیاز۔
بے وقوف کی دوستی دشمنی جیسی ہے اللہ تعالیٰ ایسی خدمت سے
بے نیاز ہے۔
۱۶۔ عم، چچا، خال، ماموں، ذوالجلال، عظمت والا۔
تو یہ بات کس سے کہہ رہا ہے چچا اور ماموں سے جسم اور ضرورت خدائے
ذوالجلال کی صفتوں میں ہیں؟
۱۷۔ دودھ وہ پیتا ہے جو نشوونما میں ہے (جس کو پروان چڑھنا ہے) جوتا
وہ پہنتا ہے جو پاؤں کا محتاج ہے۔
۱۸۔ اور اگر یہ گفتگو (اس) بندے کے لئے ہے جس کے بارے میں حق تعالیٰ
نے فرمایا میں وہ ہوں اور وہ میں۔
۱۹۔ انی مرضت لم تعد، میں بیمار ہوا تو تم نے عیادت نہیں کی، رنجور، بیمار
جس کے بارے میں فرمایا میں بیمار ہوا تو تم نے عیادت نہ کی میں بیمار ہوا
وہ اکیلا (بیمار) نہیں ہوا۔
۲۰۔ بے سمع، بہرا، بے بصر، اندھا۔
جو بندہ بہرا اور اندھا ہو گیا ہے اس بندے کے حق میں بھی یہ گفتگو
بیہودہ ہے۔
۲۱۔ ورق، نامۂ اعمال۔
خاص طور سے حق تعالیٰ کے ساتھ بے ادبی کی باتیں کرنے سے دل مردہ
ہو جاتا ہے۔ اور نامۂ اعمال سیاہ ہو جاتا ہے۔

۲۲- اگر تو کسی مرد کو فاطمہ کہہ کر بلائے اگرچہ سب مرد اور عورت یک جنس ہے۔

۲۳- حتی الامکان وہ تیری جان لینے کا ارادہ کرے گا۔ اگرچہ وہ بھی عادت والا۔ بردبار اور پرسکون ہے۔

۲۴- سناں، بھالا، نیزہ،

لفظ فاطمہ عورتوں کے حق میں تعریف ہے (اگر یہی لفظ) تو مرد کو کہیگا تو نیزے کا زخم (ثابت ہوگا)

۲۵- ستائش، تعریف، آلائش، ناپاکی۔

ہاتھ اور پیر (ہونا) ہمارے حق میں تعریف ہے اللہ تعالیٰ کی پاکی کیلئے ناپاکی ہے۔

۲۶- لم یلد،

لم یلد ولم یولد اس کے لئے مناسب ہے (کیونکہ) وہ باپ اور بچے کا پیدا کرنے والا ہے۔

۲۷- مولود، پیدا کیا گیا۔

جو جسم ہے پیدائش اس کی صفت ہے۔ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اس طرف (یعنی پیدا کرنے والے) کا ڈھونڈنے والا ہے۔

۲۸- چرواہے نے کہا اے موسیٰ تو نے میرا منہ سی دیا اور شرمندگی سے میری جان جلادی۔

۲۹- دریدن، پھاڑنا، تفت، گرم، بیاباں، جنگل۔

کپڑے پھاڑے اور گرم آہ کی جنگل کا رخ کیا اور چل دیا۔
(چرواہے کی خاطر حق تعالیٰ کا موسیٰؑ کو ڈانٹنا)

۱۔ خدا کی طرف سے موسیٰؑ پر وحی آئی کہ تو نے ہمارے بندے کو ہم سے جدا کر دیا۔

۲۔ وصل کردن، ملانا، فصل کردن، جدا کرنا۔

تو ملانے کے لئے آیا ہے جدا کرنے کے لئے نہیں آیا ہے۔

۳۔ جب تک ہو سکے جدائی میں قدم نہ رکھ اس لئے کہ طلاق مرے نزدیک بری چیزوں میں سے سب سے بری ہے۔

۴۔ ہم نے ہر شخص کو جدا گانہ خصلت عطا کی ہے اور ہر شخص کو جدا گانہ اصطلاح دی ہے۔

۵۔ مدح، تعریف، ذم، برائی، سم، زہر۔

اس کے حق میں تعریف ہے اور تیرے حق میں برائی اس کے حق میں شہد ہے اور تیرے حق میں زہر۔

۶۔ نار، آگ، ورد، گلاب کا پھول۔

اس کے حق میں نور ہے اور تیرے حق میں آگ اس کے حق میں گلاب کا پھول ہے اور تیرے حق میں کانٹا۔

۷۔ قرب، نزدیکی، رد، مردود، نا قابل قبول،

اس کے حق میں اچھی ہے تیرے حق میں بری اس کے حق میں نزدیکی ہے ترے حق میں مردود۔

۸۔ بری، جدا، گراں جانی، سستی، چالاکی، چستی۔

ہم تمام پاکی اور ناپاکی سے بری ہیں سب (طرح کی) سستی اور چستی سے جدا ہیں۔

۹۔ میں نے (اطاعت کا) حکم اس لئے نہیں دیا کہ کوئی فائدہ اٹھاؤں بلکہ اس لئے دیا ہے کہ بندوں پہ بخشش کروں۔

۱۰۔ ہندوستانیوں کے لئے ہندوستان کی اصطلاح تعریف ہے سندھیوں کے لئے سندھ کی اصطلاح تعریف ہے۔

۱۱۔ میں ان کی تسبیح سے پاک نہیں ہوتا ہوں وہی پاک اور موتی برسانے والے بن جاتے ہیں۔

۱۲۔ برون، باہر، ظاہر، قال، قول، درون، اندر، باطن۔
ہم ظاہر اور قول کو نہیں دیکھتے ہیں ہم باطن اور حالت کو دیکھتے ہیں۔

۱۳۔ ناظر، دیکھنے والا، خاشع، عاجزی، خاضع، عاجزی۔
ہم قلب کو دیکھنے والے ہیں اگر وہ عاجزی کرنے والا ہو اگرچہ لفظی گفتگو غیر عاجزانہ ہو۔

۱۴۔ عرض، جو دوسروں کے سہارے قائم ہو۔
اس لئے کہ دل جوہر ہے اور کہنا عرض ہے پس عرض طفیلی ہے جو ہر مقصود ہے۔

۱۵۔ الفاظ، منہ سے بولنا، اضمار، دل میں چھپانا، ساز، موافقت۔
یہ منہ سے بولنا اور دل میں چھپانا اور مجاز کب تک؟ میں سوز ہی سوز چاہتا ہوں، سوز سے موافقت کر۔

۱۶۔ عشق کی آگ اپنی جان میں روشن کر غور و فکر اور عبادت کو بالکل جلا دے۔

۱۷۔ اے موسیٰؑ آداب جاننے والے دوسرے ہیں سوختہ جان اور سوختہ روح دوسرے ہیں۔

۱۸۔ نفس، لمحہ، دہ، گاؤں، عشر، دسواں حصہ۔
عاشقوں کو ہر لمحہ جلنا ہے اجاڑ گاؤں پر خراج اور عشر نہیں ہے۔

۱۹۔ اگر وہ غلط بات کہتا ہے تو اس کو خطا وار نہ کہہ اگر شہید خون میں لت پت ہو تو اس کو نہ دھو۔

۲۰۔ اولیٰ، بہتر، صواب، درست۔
شہیدوں کے لئے خون پانی سے زیادہ بہتر ہے یہ غلطی سیکڑوں درست باتوں سے زیادہ بہتر ہے۔

۲۱۔ غواص، غوطہ خور، پاپیلہ، جوتا۔
کعبہ میں قبلہ (رو ہونے) کی رسم نہیں ہے اگر غوطہ خور کے پاس جوتا نہیں ہے تو کیا غم ہے۔

۲۲۔ قلاوزی، رہبری۔
تو مستوں سے رہبری کی توقع مت کر۔ چاک لباس والوں کو تو کیا رفو کا حکم دیتا ہے۔

۲۳۔ ملت، مذہب۔
عشق کا مذہب تمام مذہبوں سے جدا ہے، عاشقوں کا دین و مذہب خدا ہے۔

۲۴۔ مہر، سورج، باک، خوف، پروا۔
لال کو چمکنے کے لئے اگر سورج نہیں ہے تو پروا نہیں ہے عشق غم کے دریا میں غمگین نہیں ہوتا ہے۔

قصیدہ

شیخ مصلح الدّین سعدی شیرازی

قصیدہ امیر مجدالدّین رومی کی تعریف میں

۱۔ خدانے دنیا (کی بنیاد) پانی پر رکھی ہے اور زندگی کی ہوا پر ہیں اس (شخص) کی ہمت کا غلام ہوں جس نے ان (فانی چیزوں سے) دل نہیں لگایا۔

۲۔ رواں، روح، خرم، خوش۔
دنیا نہیں رہے گی مگر اس آدمی کی روح خوش رہے گی کہ دنیا میں اس کی یاد نیکی کے ساتھ باقی رہی۔

۳۔ دولت سرا، بڑے آدمی کا محل، نعیم، جنت،
باقی رہنے والا محل آخرت کی جنت ہے۔ جب تو (کوئی) بنیاد رکھے تو سخت زمین پر نگاہ رکھ۔

۴۔ اجل، موت، بیخ، جڑ،
اس باغ (دنیا) میں کون سا عیش و آرام (دائمی) ہے کیونکہ موت کی ہوا شمشاد قامتوں (معشوقوں) کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔

۵۔ حیات عاریتی، مانگی ہوئی زندگی، سیل، سیلاب، دریچہ، کھڑکی۔
مانگی ہوئی زندگی سیلاب کے راستے میں ایک گھر کی طرح) ہے عمر کا چراغ ہوا کی کھڑکی پر رکھا ہوا ہے۔

۶۔ برآمدن، نکلنا، فرو شدن، ڈوبنا، خورشید، سورج، مرداد، گرمی کا مہینہ
ہمارے بعد سورج بہت دفعہ نکلے گا اور ڈوبے گا بہار کبھی خزاں کا موسم ہوگی اور کبھی گرمی کا موسم۔

۷۔ اس چیز سے جو گزر جاتی ہے دل نہ لگا کیونکہ دریائے دجلہ خلیفہ کے بعد بھی بہت دنوں تک بغداد میں جاری رہے گا۔

۸۔ نخل، کھجور کا درخت، کریم، سخی، سرو، بے پھل کا ایک درخت،
اگر تجھ سے ہو سکے تو کھجور کے درخت کی طرح سخی بن اور اگر نہ ہو سکے تو سرو کی طرح آزاد رہ۔

۹۔ برگ، سامان۔
وہ آدمی بہت حسرت کی نظر سے پیچھے کی طرف دیکھے گا جس نے قیامت کا سامان پہلے سے نہیں بھیجا۔

۱۰۔ ولایت، سلطنت، کیخسرو، قباد، ایرانی بادشاہوں کے نام۔
اللہ تعالیٰ مخلوق کے وجود کو بدلتے رہتے ہیں ورنہ زمین تو وہی کیخسرو کی سلطنت اور قباد کا ملک ہے۔

۱۱۔ طفل، بچہ۔
بچے کی طرح سب سے کھیلے اور سب پر ہنسے عجیب بات یہ ہے کہ دوسرے استاد نہیں ہوئے۔

۱۱۔ عروس، دلہن، نکورو، خوبصورت، داماد، شوہر۔
بادشاہت کی دلہن ایک خوبصورت لڑکی ہے لیکن اس کی محبت ایسی ہے
شوہر کے ساتھ وفا نہیں کرتی ہے۔

۱۲۔ سریر، تخت۔
نہ صرف سلیمانؑ کا تخت ہوا پر جاتا تھا بلکہ جہاں کہیں بھی کوئی تخت ہے
ہوا پر چلا جائے گا (برباد ہو جائے گا)

۱۴ میری اس نصیحت پر دھیان دے اور بھلائی کا کام کرنا کہ مرے مرنے کے بعد
تو مجھ کو ہمیشہ نیکی سے یاد کرے۔

۱۵۔ بصیرت، بینا، گرد کردن، جمع کرنا، گوئے سعادت، نیک بختی کی گیند،
داد، انصاف۔
وہ (آدمی) چشم بینا نہیں رکھتا جس نے مال جمع کیا اور کھایا نہیں جس نے
انصاف سے خرچ کیا وہ نیک بختی کی گیند لے گیا۔

۱۶۔ فرخندہ، مبارک، بیخ، جڑ، بنا، بنیاد۔
جیسا کہ مبارک ملے ئے والے مجدالدین جنھوں نے ثواب کی جڑ لگائی اور
بھلائی کی بنیاد رکھی۔

۱۷۔ سپہر، آسمان، مجد و معالی، عظمت اور بلندی۔
میں تجھ کو دولت اور دین والا عظمت اور بلندی کا آسمان عقل اور انصاف
کا جہان تکلف سے نہیں کہہ رہا ہوں۔

۱۸۔ مادر، ماں، دہر، زمانہ، فرزند، لڑکا۔
تو وہ صاحب دل بھائی ہے کہ زمانے کی ماں نے سالہا سال سے تجھ جیسا
نیک بخت لڑکا نہیں جنا۔

۱۹۔ روزگار، زمانہ، یمن، برکت، ایام، زمانہ، شب و روز۔

تیرے زمانے میں شب و روز نے فتنے کا ہاتھ باندھ دیا تری برکت سے (شب و روز) نے دنیا پر اقبال مندی کا دروازہ کھول دیا۔

۲۰۔ اس بات کی دلیل کہ تجھ کو خدا کی طرف سے نیکی ملے گی یہی کافی ہے کہ تری ذات سے دنیا کے لوگوں کو بھلائی پہونچی۔

۲۱۔ بے رعونت، بے غرور، عاجزی، آمرزیدن، بخشنا۔

میں ترے لئے عاجزی اور سچائی سے ایک دعا کرتا ہوں کہ خدا تجھ کو آخری وقت میں بخش دے۔

۲۲۔ زیاں، نقصان۔

تو بھی نقصان نہیں اٹھائے گا اگر سچے دل سے کہے کہ سعدی کی روح پر خدا کی آفریں ہو۔

سلمان ساوجی

قصیدہ شاہ اویس کی تعریف میں

۱۔ بخت، قسمت، ہم عناں، ساز گار، خدائگاں، بادشاہ۔
جس کی قسمت ساز گار ہوتی ہے وہ بادشاہ کی رکاب میں ہوتا ہے۔

۲۔ بندہ، غلام، ار دواں، ایران کے ایک بادشاہ کا نام۔
(شاہ اویس) ایسا بادشاہ ہے کہ اس کے غلاموں کے لئے رکاب میں ار دواں دوڑنے والا ہوتا ہے۔

۳۔ کامراں، کامیاب، مرکب، سواری، نوشیرواں، ایک بادشاہ کا نام
ایسا کامیاب ہے کہ اس کی سواریوں میں نوشیراں جیسے سیکڑوں چلتے ہیں۔

۴۔ کردگار، خدا۔
خدا کا سایہ شیخ اویس رہتی دنیا تک زندہ و پائندہ رہے۔

۵۔ فرمان، حکم۔
دنیا کے ملک کی جان کہ اس کا حکم بادشاہت کے جسم میں روح بن کر رہتا ہے۔

۶۔ وہ بادشاہ کہ سلطنت کے تخت پر اس کا حکم انسان اور جن کو کام بتلانے والا ہوتا ہے، یعنی اس کا حکم انسان اور جن پر یکساں چلتا ہے۔

۷۔ مکرمت، بخشش، نوازش، کیسہ پرداز، تھیلی خالی کرنے والا، بحر، سمندر
اور وہ بادشاہ جس کا ہاتھ بخشش و نوازش کی محفل میں سمندر اور کان کی
تھیلی خالی کر دیتا ہے۔
۸۔ دانش، عقل، فہم۔
عقل و فہم کے ملک ہندوستان کے لئے اویس خاں کی رائے۔
(قابل قدر) رائے ہوتی ہے۔
۹۔ کلک، قلم، ہندو، ہندوستانی۔
جس رائے کو وہ زبان پر لاتا ہے ہندوستانیوں کا قلم اس کا ترجمان
ہو جاتا ہے۔
۱۰۔ دریا اور کان اپنی دونوں آستین میں رکھتا ہے سورج اور چاند اس کی
چوکھٹ پر رہتے ہیں۔
۱۱۔ مثال، حکم۔
جو حکم آسمان سے آتا ہے اس کا نام اس حکم کے اوپر بطور نشاں کے
ہوتا ہے۔
۱۲۔ معراج، بلندی، قصر، محل، قدر، مرتبہ، پایہ، زینہ، نردبان، سیڑھی
اے وہ ہستی کہ ترے مرتبے کے محل کی بلندی کے لئے سدرۃ المنتہیٰ کا
زینہ سیڑھی کا کام دیتا ہے۔
۱۳۔ خیم، خیمہ گاہ، عطف، دامن کا حاشیہ۔
ترے مرتبہ کی خیمہ گاہ میں آسمان سائبان کے دامن کے حاشیے کا
سایہ ہوتا ہے۔

۱۴۔ دارِ ضیف، مہمان خانہ، گروہ، روٹی، خوان، دستر خوان۔
ترے انعام واکرام کے مہمان خانے میں چاند دستر خوان کے گرد روٹی کی حیثیت رکھتا ہے۔

۱۵۔ جود، سخاوت، بحر قرنفار، موج مارنے والا دریا۔
اے وہ ہستی کہ تری سخاوت کی محفل کے ساقی کے لئے موج مارنے والا سمندر ایک گھونٹ کی حیثیت رکھتا ہے۔

۱۶۔ شاہد، معشوق، دولت، اقبال مندی۔
تیری اقبال مندی کا معشوق آخری زمانے کا دامن پیروں تلے کھینچتا ہے۔

۱۷۔ تیری ہمت کی صورت آسمان کے گریبان سے سر اٹھاتی ہے۔

۱۸۔ قیاس، اندازہ، بقعہ، ٹکڑا۔
تیرے ملک کے سامنے اگر اندازہ کیا جائے تو جمشید بادشاہ کا ملک اس کا ایک ٹکڑا معلوم ہوگا۔

۱۹۔ اس جلن سے سلیمانؑ کی انگوٹھی ہمیشہ انگشت بدنداں رہتی ہے۔

۲۰۔ بر سر آمدن، آخر ہونا، ختم ہونا، دست پرورد، پالا ہوا، نباں، انگلی۔
اگر تیرا قلم ان انگلیوں کا پالا ہوا ہے تو سمندر کو ختم کر دے گا۔

۲۱۔ حزم، دانائی، ہندوے چرخ، آسمانی ڈاکو، ستارۂ زحل، دیدہ بان نگہبان
تیری دانائی کی وکالت سے آسمانی ڈاکو (ستارۂ زحل) آسمان پر نگہبانی کرتا ہے۔

۲۲۔ نیابت، نائب ہونا، ماتحتی، ترک، سپاہی۔
تیرے قہر کی ماتحتی کی وجہ سے آسماں کا سپاہی (سورج) دنیا میں قہر و جلال کے ساتھ حکومت کر رہا ہے

۲۳۔ تیغ، تلوار، سناں، تیر، لسان، زبان۔
تیرے قلم کے مقابلے میں تلوار کی زبان پر تیر کی طرح گرہ ہو جاتی ہے۔

۲۴۔ بے کراں، بے حساب۔
تیرے کمال کے مقابلے میں جو لازوال ہے تیری سخاوت کے مقابلے میں
جو بے حساب ہے۔

۲۵۔ نطق، گویائی۔
فکر کا پاؤں رکاب میں ہوتا ہے گویائی کا ہاتھ منہ پر ہوتا ہے۔

۲۶۔ ہڑا ہڑ، بھگدڑ، شور و غل۔
ایسی جگہ میں کہ لڑائی کے شور و غل اور بھگدڑ کی وجہ سے تیر پر کپکپی چڑھ جاتی
ہے۔

۲۷۔ مصاف، لڑائی کا میدان، رزم، لڑائی، جہاں، اچھلنا، کودنا، برسنا۔
جس لڑائی کے میدان میں جنگ کی کشاکش کے دوران چاروں طرف
سے تیر برستا ہے۔

۲۹۔ دل ربا، دل لے جانے والا، جاں ستاں، جان لینے والا۔
(تیرے) نیزے کی قامت دل لے جانے والی ہوتی ہے (اور تیری)
تلوار کا غمزہ جان لینے والا ہوتا ہے۔

۳۰۔ (تو) سرکشوں کو کمند میں گرفتار کر کے جھنڈے کے نیچے کھینچ لاتا ہے۔

۳۱۔ کوس، نقارہ، نفیر، شور و غل، کوہ، پہاڑ۔
نقارہ نالہ و فریاد اور شور و غل والا ہوتا ہے پہاڑ نعرہ و فغاں والا
ہوتا ہے۔

۳۲۔ اس وقت تلوار کو اس طرح چلاتے ہیں کہ تلوار کا سر خون بہانے والا ہوتا ہے۔

۳۳۔ سرزنش، ڈانٹ پھٹکار، لاجرم، ناچار، سرگراں، بھاری۔
اس دن گرز کو (جب) ڈانٹتے ہیں تو گرز ناچار بھاری ہو جاتا ہے۔

۳۴۔ فرق، مانگ، فرقداں، دو ستارے جو آپس میں جڑے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔
کبھی تلوار کی مار سے ایک سر کی مانگ فرقداں ستارے کی طرح دو بدن ہو جاتی ہے۔

۳۵۔ پیکر، وجود، جسم، توام، جڑواں۔
کبھی تیر کی رہ گذار سے دو جسم جڑواں کی طرح ایک جسم ہو جاتے ہیں۔

۳۶۔ تیرا خنجر جس جگہ زبان چلاتا ہے موت کا فرشتہ کامیاب ہو جاتا ہے

۳۷۔ رایت، جھنڈا، بانگ، آواز۔
تیرا جھنڈا جہاں اپنی جگہ سے حرکت کرتا ہے تو چیخ و پکار و الامان والحفیظ کی آواز آتی ہے۔

۳۸۔ صرصر، آندھی، کاہ، تنکا، کٹی ہوئی گھاس۔
آندھی کے سامنے تنکا کیونکر ٹھہر سکتا ہے۔ تیرے حملے سے پہاڑ کی حالت ایسی ہی ہوتی ہے۔

۳۹۔ جبان، بزدل، عیاں، ظاہر۔
بزدل کی پیشانی اور بہادر کے چہرے سے جسم کی توانائی اور کمزوری ظاہر ہو جاتی ہے۔

۴۰۔ حدیث، بات، خرد، عقل، گنج شائگان، خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام
عقل تیری ایک بات کو خرید لیتی ہے وہ اگرچہ سیکڑوں قیمتی خزانے کے عوض ہو۔

۴۱۔ رائگاں، ضائع، جناب، حضور، درگاہ۔

پیاری جان جس چیز کے عوض خریدیں وہ تیرے حضور ضائع ہو جاتی ہے۔

۴۲۔ فساں، سان، تلوار چھری وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔

جو کچھ لڑائی کے لئے تیز کرتے ہیں (اس کے لئے) تلوار تیرے زمانے میں سان بن جاتی ہے۔

۴۳، ظفر، فتح۔

فتح کی رکاب کب بھاری ہوتی ہے؟ اگر تیرا پاؤں درمیان میں نہ ہو۔

۴۴۔ قبائے بقا، زندگی کا لباس۔

زندگی کا لباس کب چاک ہوگا؟ اگر تیری تلوار اس میں نہ ہو۔

۴۵۔ مدح خواں، تعریف کرنے والا،

اے بادشاہ چالیس سال کا عرصہ ہوا کہ اس گھر میں یہ تعریف کرنے والا ہے۔

۴۶۔ کرم، بخشش، طوطی، ایک خوشنوا پرندہ۔

تیری بخشش سے طوطی کی طرح رات اور دن اس کے منہ میں شکر کی شیرینی رہتی ہے۔

۴۷۔ استخواں، ہڈی۔

اور یہ کہ تیری نعمت سے پستہ کی طرح اس کا مغز ہڈی میں بند رہتا ہے۔

۴۸۔ سدھایا ہوا اچھی آواز والا بلبل (خود شاعر) ہے جس کے لئے تیرا دربار گلشن ہے۔

۴۹۔ طائر، پرندہ، پے مبارک، مبارک قدم۔

وہ ایک مبارک قدم پرندہ ہے بہتر یہ ہے کہ اس حکومت میں (اسکا) آشیانہ ہے

۵۰۔ بندہ، غلام، خلد، جنت، جاوداں۔ ہمیشہ
غلام کے لئے تیرے دروازے پر مرنا جنت میں ہمیشہ رہنے سے کہیں
بہتر ہے۔

۵۱۔ جب تک میرا قدم ہڈی پر ہے (جب تک میں زندہ ہوں) کمان کیطرح
تیری خدمت کروں گا۔

۵۲۔ میں یقیناً تیرے دروازے پر مروں گا اس کے علاوہ کسے (کوئی اور)
گمان ہوگا۔

۵۳۔ رائض، چابک سوار، گھوڑا درست کرنے والا، ران، زانو۔
میری چابک سوار طبیعت اگر (اپنا) زانو دکھائے تو اس پر تمام داغ
تمہارا ہوگا۔

۵۴۔ گفتہ، کلام، انوری، ایک مشہور مطلع دوم قصیدہ گو شاعر۔
اگر انوری اس زمانے میں ہوتا تو اس کلام پر (اس کی) جان نکل جاتی۔

۵۵۔ جو ذرہ عراق سے اٹھتا ہے وہ مشرق کے سورج کے لئے باعثِ رشک
ہوتا ہے۔

۵۶۔ کیاں، صحرا نشیں لوگوں کا خیمہ۔
میرے کلام کی سلامتی (روانی) کے مقابلے میں انوری بہرحال گرے ہوئے
خیمے کی طرح ہوتا، یعنی اس کی زبان گنگ ہو جاتی۔

۵۷۔ وہ اگرچہ زبان و بیان پر قادر ہے (لیکن) اس کے بیان میں یہ معانی
کہاں ہیں۔

۵۸. کحل، سرمہ، اعیان، بڑے لوگ،
میرے قلم سے جو سیاہی نکلتی ہے وہ اصفہان کے بڑے لوگوں کے لئے
سرمہ کی حیثیت رکھتی ہے
۵۹. جب تک آسمان پر سورج ہے اس کا سایہ تمام دنیا پر ہوگا۔
۶۰. تیرا انصاف اس طرح رہے کہ سورج کی طرح اس کا اثر تمام مقامات
پر ہو۔
۶۱. مطیع، فرمانبردار۔
آسمان تیرا فرمانبردار رہے جب تک آسمان پر تیر کا گذر کمان پر ہو۔
یعنی برج قوس باقی رہے۔

"

عرفی شیرازی

قصیدہ کائنات کے سردار صلعم کی تعریف میں

۱۔ مہر، محبت، آفرینش، مخلوق، دنیا، کائنات۔

اے پیغمبرؐ آپ کی محبت کائنات کی جان ہے آپ کی نعت مخلوق کی زبان ہے۔ یعنی تمام مخلوق کی زبان پر آپ کی نعت ہے۔

۲۔ لطف، مہربانی، چمن زار، چمن کو سجانے والا، امکان، دنیا، خشم، غضب، غصہ

آپ کی مہربانی دنیا کے چمن کو سجانے والی ہے آپ کا غضب کائنات کے لئے خزاں ہے۔

۳۔ جود، سخاوت، عالم کون، دنیا، بخش، حصّہ۔

آپ کی سخاوت تمام دنیا کا حصّہ ہے (سب پر عام ہے) آپ کا علم کائنات کی ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

۴۔ کائنات کے منہ کا میدان آپ کی ہمت کے لقمہ کے لئے بہت تنگ ہے۔

۵۔ ہمتا، نظیر، آپ کا بہترین خطاب (یہ ہے کہ) آپ کی نظیر کائنات میں بے نام ونشاں ہے۔

۶۔ جنب، پہلو، پہان، فلاں کا مرادف،

دونوں عالم آپ کے مرتبے کے پہلو میں خلقت کے فلاں فلاں ہیں۔

۷۔ گوہر، موتی، آئین، آرائش، زینت، فطرت، پیدائش۔

جب سے آپ کی پیدائش کا موتی کائنات کی دکان کی زینت بنا ہے۔

۸۔ صناعی کے تیشے نے کائنات کی کان کے کھودنے میں (اپنی) تیزی چھوڑ دی ہے۔

۹۔ نا شی، نشوونما پانے والا، ارخا ء، ڈھیلی چھوڑ دینا، عناں، لگام، باگ۔ ہوا، محبت۔

آپ کے جلوہ کی محبت سے نشوونما پانے والا دنیا کی باگ ڈھیلی چھوڑ دیتا ہے۔

۱۰۔ عطا، بخشش، افلاج، مفلوج ہونا، بنان، انگلیوں کے پور۔

آپ کی بخششوں کے شمار کرنے کے ضمن میں مخلوق کی انگلیوں کے پور مفلوج ہوگئے ہیں۔

۱۱۔ اندیشہ، خیال، احتمال، دریافت کرنا، احاطہ کرنا۔

آپ کی شان کے احاطہ کرنے کا خیال مخلوق کے وہم وگمان سے باہر ہے۔

۱۲۔ آپ کی سخاوت کے میزبان کی مہمانی کائنات کے رمضان کی عید ہے

۱۳۔ شمشیر، تلوار، فساں، وہ پتھر جس پر سان رکھی جاتی ہے۔ آپ کے کمال کی تلوار کائنات کے فساں کی محتاج نہیں ہے۔

۱۴۔ لاہوت، الہیان دنیا، حد، انتہا، طیران، اڑان۔

لاہوتی فضا میں آپ کی معراج مخلوق کی اڑان کی انتہا ہے۔

۱۵۔ طالع، نصیبہ، ہمزاد، جڑواں، ساتھی، حدثان، مصیبت، حادثہ۔

دنیا کی مصیبتوں کی فوج آپ کے حاسدوں کے نصیبہ کی ساتھی ہیں۔

۱۶۔ توام، جڑواں۔

دنیا کے سیکڑوں ماتم کرنے والے آپ کے دشمن کے نطفہ کے ساتھ جڑواں پیدا ہوئے ہیں۔

۱۷۔ زنار، جینو، میان، کمر۔
آپ کے دشمن کے وجود کا امکان کائنات کی کمر کا جینو ہے۔

۱۸۔ مگس، مکھی، تکلم، گفتگو،
آپ کی گفتگو کائنات کی دکان کی شیرینی ہے اور عیسیٰؑ ایک مکھی ہیں۔

۱۹۔ صافی، صاف، قوت، غذا۔
آپ کی شفاعت کی صاف شفاف شکر کائنات کی مکھیوں کی غذا ہے

۲۰۔ آب، چمک دمک، گوہر، موتی، یرقان، ایک بیماری کا نام
آپ (کی ذات) کے موتی کی چمک دمک دیکھنے سے دنیا کے یرقان کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔

۲۱۔ غیبت، نظروں سے پوشیدہ ہو جانا۔ رحلت، خفقان، ایک بیماری
آپ کی رحلت کے غم کی تاثیر کائنات کے خفقان کی وجہ ہے۔

۲۲۔ نعلین، جوتا، قاب قوسین، دو کمانوں کی دوری، تمکین، عزت و وقار
آپ کا جوتا قاب قوسین کا تاج ہے آپکی عزت اور وقار کائنات کی شان ہے۔

۲۳۔ مضمر، پوشیدہ۔
آپ کی قدرت کے بازو میں کائنات کی کمان کے سیکڑوں زور و قوت پوشیدہ ہیں۔

۲۴۔ کائنات کا ایک (بھی) مسئلہ داں آپ کے علم کی تہہ تک نہیں پہونچا۔

۲۵۔ حسود، حاسدوں، غشیان، بے ہوشی۔
آپ کے حاسدوں کے چہرہ کا دیکھنا مخلوق کی بے ہوشی کی وجہ ہے۔

۲۶۔ خصم، دشمن، تزریق، بیاں، جھوٹا، دروغ گو۔
آپ کے دشمن کی سرنوشت دنیا کے دروغ گو کا افسانہ ہے۔
۲۷۔ عرفی آپ کے عشق کی مستی کی وجہ سے کائنات کے مدہوشوں میں سے ہے۔
۲۸۔ بان، ایک خوشبو کا نام۔
اس کے مغز و دماغ میں دنیا کے عنبر اور بان جیسی خوشبو کی خبر نہیں ہے، یعنی عرفی آپؐ کی خوشبو میں ایسا مست ہے کہ اس کے دماغ میں کسی اور خوشبو کی گنجائش نہیں۔
۲۹۔ دنیا کا ذلیل آدمی (عرفی) آپؐ کے لائق نعت کہنے کا دعویٰ کرتا ہے۔
۳۰۔ حرف، سخن، کلمہ۔
عرفی آپؐ کی مہربانی سے کائنات کی زبان کا ترجمان ہے۔
۳۱۔ فتنہ نشاں، فتنہ کو دبانے والا۔
اے دنیا کے فتنے کو دبانے والے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اٹھ جائیے کہ کفر کا شور (پھر) برپا ہو گیا ہے۔

مرزا حبیب قاآنی

قصیدہ امیر کبیر مرزا تقی خان کی تعریف میں

۱. خلد، جنت، جوئبارہا، نہریں، مرغزار، سبزہ زار۔
شاید نہروں کی طرف سے جنت کی ہوا چل رہی ہے کیونکہ سبزہ زاروں کی ہوا مشک کی خوشبو دے رہی ہے۔

۲. فراز، بلندی، خشت، اینٹ، کشت، کھیتی، دہ، دس، صد، سو۔
مٹی اور اینٹوں پر سبز کھیتیاں اگی ہوئی ہیں کیسی کھیتیاں؟ بہشت کی طرح دس نہیں، سو نہیں، بلکہ ہزاروں۔

۳. چنگ، چنگل، چنگ، باجا، نائے، گلا، زنگ، گھنگھرو۔
۱. چکاؤ، ۲. کلنگ، ۳. تدرو، خوش رنگ و خوش آواز پرندوں کے نام۔
ہزار، بلبل،
چکاؤ کلنگ تدرو اور بلبلوں نے چنگل میں باجا باندھ رکھا ہے اور گلے میں گھنگھرو رکھ چھوڑا ہے۔

۴. فاختہ، قمری، اصول، راگ، زیر و بم، نیچی اور اونچی آواز۔
قمری نے اپنے گلے سے سیکڑوں راگ نکالے ہیں تاروں کے زیر و بم کی طرح مختلف گانے گائے ہیں۔

۵. رستن، اگنا، بسدیں، سرخ رنگ، ژالہ، اوس۔
زمیں سے سرخ رنگ کے پیالوں کی طرح لالے اگے ہوئے ہیں اور لالہ کی پتیوں پر اوس کے قطرے اس طرح پڑے ہیں جیسے شفق میں ستارے ہوں۔

۶. ہمہمہ، ہنگامہ، شور، زمزمہ، نغمہ، گانا، کبک، چکور، سار، ایک پرندہ۔
سرو درخت کی شاخ پر کبک چکور کیا سار سب نے ہنگامہ مچا رکھا ہے اور چہچہا رہے ہیں۔

۷. روضہ، باغ، ارم، جنت، طرف، کنارہ۔
باغ ارم کی ٹھنڈی ہوا رہ رہ کر دماغ سے ٹکراتی ہے اور نہر کے کنارے بہت سے پھول اگے ہوئے ہیں۔

۸. بہار، گل نارنج، شقیق، لالہ، نجستہ، گل سدا بہار، اراک، پیلو، عرار، بوٹی۔
گل نارنج، گل بنفشہ، لالہ، کلیاں، شمام، گل سدا بہار، گل پیلو، جنگلی بوٹیاں

۹. کرانہ، کنارہ، خمار، نشہ اترنے اور بدن ٹوٹنے کی کیفیت۔
ہر گوشے میں مست شراب کا پیالہ لیے ہوئے ہیں شراب نے شرابیوں کے دماغ سے خمار کی کیفیت مٹا دی ہے۔

۱۰. سحاب، بادل، حباب، بلبلہ، نقرہ، چاندی، آبشار، جھرنا۔
بادلوں کی بوندا باندی سے پانی پر بلبلے ہیں جھرنوں میں پانی چاندی کی نہر کی طرح جاری ہے۔

۱۱. مقری، قاری، نغز خواں، خوش آواز۔
سبز میناروں پر خوش آواز قاریوں کی طرح باغ کے سرو پر قمریاں بیٹھی ہوئی ہیں۔

غلغلہ، شور، یکدلہ، ایک ساتھ، گلہ، شکایت۔

۱۲۔ سیکڑوں بلبلیں ایک ساتھ پھول کی ٹہنی پر انظہار کی تکلیف سے شکایتاً شور مچا رہی ہیں۔

۱۳۔ بارور، پھل دار، باربر، بوجھ اٹھانے والا، اشتر، اونٹ۔

پھل دار درخت بوجھ اٹھاتے ہوئے اونٹوں کی طرح ایک دوسرے سے پیٹھ لگائے ہوئے قطار در صف لگائے ہوئے ہیں۔

۱۴۔ مہار، نکیل، رحال، کجاوا، اصول، جڑ، عقال، رسی، فروع، شاخیں۔

شمالی ہوائیں ان کی نکیل کھینچنے والی ہیں بدلیاں ان کے کجاوے ہیں ان کی جڑیں ان کی رسیاں ہیں ان کی شاخیں ان کی نکیل ہیں۔

۱۵۔ نگار، معشوق۔

اس دل نشیں بہار میں جب کہ مٹی عنبر کی خوشبو میں بسی ہوئی ہے معشوقوں میں سے ایک معشوق نے مرے دین و عقل کو اچک لیا ہے۔

۱۶۔ رفیق، دوست، شفیق، مہربان، عقیق، سرخ، شقیق، لالہ، رقیق، نازک دقیق، باریک۔

وہ معشوق دوست ڈھونڈھنے والا مہربان عادت والا سرخ ہونٹ والا لالہ چہرہ والا نرم دل والا باریک بال والا، کیسا بال؟ مشک کے تار کی طرح (باریک، کالا، خوشبودار)

۱۷۔ طرہ، زلف، تعبیہ کردن، چھپانا، غالیہ، مرکب خوشبو، مژہ، پلک عاریہ، برہنہ۔

غالیہ خوشبو کی ہزاروں ڈبیہ زلف میں چھپائے ہوئے ہے۔ مژگاں پر کاٹنے والی ننگی تلوار باندھے ہوئے ہے۔

۱۸۔ سواد، پتلی، خال، تل۔ مہ دو ہفتہ، چودھویں کا چاند، سال، عمر۔
اس کی عمر چودھویں کا چاند ہے (چودہ برس کی ہے) اس کا تل آنکھ کی پتلی ہے۔ بہشت اور بہاریں اس کے حسن وجمال سے شگفتہ ہیں۔

۱۹۔ کوزہ، پیالہ، (آبخورہ) ماہ نخشب، مصنوعی چاند، تتار، ملک تاتار جہاں کی مشک مشہور ہے۔
اس کے دونوں ہونٹ شہد کے دو پیالے ہیں اس کے دونوں رخسار نخشب کے چاند ہیں اس کی رات جیسی زلف نے بال بال میں تاتار چھپا رکھے ہیں۔

۲۰۔ سہیل، روشن ستارہ، مدام، ہمیشہ، نبیذ، شراب، عقار، شراب۔
اس کا چہرہ حسن کا ستارہ ہے، میری دونوں آنکھیں اس کا آسمان ہیں اس کے سورج جیسے چہرے پر شرابیں ہمیشہ مست رہتی ہیں۔

۲۱۔ مے گسار، شرابی۔
میں تجھ سے کیا کہوں کہ کل رات وہ کس ناز و انداز سے باہر نکلا اور شرابیوں کی طرح کمرے میں داخل ہوا۔

۲۲۔ کف، ہاتھ، بط، صراحی، نے، بانسری، بند بند، پور پور۔
ہاتھ میں سرخ شراب کی صراحی تھی کہ اگر اس میں سے کچھ قطرے بانسری میں ٹپک جائیں تو اس کے پور پور سے چنگاریاں نکلنے لگیں۔

۲۳۔ ریشہ، جڑ،
وہ شراب دماغ اور سر میں دوڑنے والی دل اور جگر میں اچھلنے والی ہے جس طرح کانٹوں کی سوکھی جڑوں پر چنگاری دوڑتی ہے۔

۲۴۔ میل، خواہش، رغبت
اس نے مجھ سے ناز و ادا سے پوچھا کیا تجھ کو کچھ شراب [illegible]
میں نے اسے جواب دیا ( ) بادشاہ کی یاد میں لا شراب [illegible]۔

۲۵۔ صنم، بت، معشوق، جم، جمشید بادشاہ، عجم، ایران، کوہ سار، پہاڑ۔
اے معشوق آج کی رات بہت خوشگوار ہے ہم جمشید بادشاہ کی یاد میں شراب پئیں کیونکہ ایران کی حکومت پہاڑوں کی طرح مضبوط ہو گئی ہے۔

۲۶۔ سعی، کوشش، صدر، وزیر، مہین، بڑا، کبیر، دادگر، انصاف پسند۔
حصن، قلعہ، حصار، فصیل، قلعہ کی دیوار۔
انصاف پسند امیر کبیر نامور وزیر جس کی کوشش سے فصیلوں اور قلعے کے پھاٹک اور دروازے کھلے ہیں۔

۲۷۔ شقی، بدبخت، عادل، انصاف پسند، تقی، پرہیزگار، متقی، پرہیزگار۔
ایک ظالم اور بدبخت آدمی کی جگہ ایک انصاف پسند اور پرہیزگار آدمی بیٹھا ہے۔ جس پر پرہیزگار مومن فخر و مباہات کرتے ہیں۔

۲۸۔ امین، امانت دار، یسار، بایاں ہاتھ، یمین، داہنا ہاتھ، آفریں، شاباشی تحسین، سودن، گھسنا، رگڑنا۔
بادشاہ کا رہبر، امانت دار اور بادشاہ کا داہنا اور بایاں ہاتھ ہے۔
جس نے بادشاہ کی تحسین سے (اپنے) سر کو بارہا عرش سے رگڑا ہے (بے حد بلند مرتبہ حاصل کیا ہے)

۲۹. یگانہ، واحد، محترم، باعزت، محتشم، شان و شوکت والا۔ آتابک، استاد (یہ اپنے عہد کا) واحد باعزت وزیر اور شان و شوکت والا عظیم امیر عجم کے بادشاہ کا استاد اور سلاطین کا امانت دار ہے۔

۳۰. مملکت کشا، ملک کو فتح کرنے والا، معین، مددگار، ضمین، ضامن۔
ملک فتح کرنے والا سردار بادشاہ کے ملک کا امیر۔ محمد مصطفیٰؐ کے دین کا مددگار اور روزی خواروں کا ضامن ہے۔

۳۱. قوام، قائم کرنے والا، عماد، ستون، مدار، مرکز، عیار، کسوٹی۔
شان و شوکت کا قائم کرنے والا عزت و احترام کا ستون انتظامات کا مرکز اور اعتبار کی کسوٹی ہے۔

۳۲. مکمل، پورا کرنے والا، قصور، محلات، مسدد، بند کرنے والا، ثغور، سرحدیں، ممہد، درست کرنے والا، امور، فرمان۔
محلات کا مکمل کرنے والا، سرحدوں کا بند کرنے والا، فرمانوں کا درست کرنے والا اور شہروں کا بندوبست کرنے والا ہے۔

۳۳. بدمعاشوں کو قتل کرنے والا، قیدیوں کو آزاد کرنے والا، فقیروں کا خزانہ اور کاموں کا انتظام کرنے والا ہے۔

۳۴. بلد، شہر، زمان، وقت
ہر شہر ہر مکان میں ہر جگہ ہر وقت لوگ حق گزاروں کے انداز میں جان و دل سے اس کی تعریف کرتے ہیں۔

۳۵. خطیب، ادیب، عاقل، دانشور، اپنے پرائے چھوٹے بڑے۔

۳۶. نشاط، خوشی، انبساط، خوشی، مہد، پالنا، قماط، وہ کپڑا جس میں نوزائیدہ بچہ لپیٹا جاتا ہے، پوترہ، شیرخوار، دودھ پینے والا بچہ۔

اس کے زمانے میں خوشیاں مناتے ہیں یہاں تک کہ دودھ پیتے بچے بھی پوترے میں لپٹے ہوئے پالنے کے اندر چہکتے ہیں۔

۳۷. سحاب، بادل، کف، ہتھیلی، محیط، سمندر، کریم، سخی۔ سبیطا۔ وسیع و عریض ظل، سایہ، تمر، خمیر کیا ہوا۔

وہ بادل جیسے ہاتھوں والا سمندر جیسے دل والا سخی جیسی عادت والا، وسیع و عریض سایہ والا ہے، پانی اور مٹی سے بنا ہوا اس کا خمیر فخر ومباہات اور عزت کے لائق ہے۔

۳۸. آگہی، علم، واقفیت، فرہی، شان وشوکت، تہی، خالی، ننگ، شرم عار، شرم

اپنی ہوشیاری اور علم سے بادشاہ کے ملک کی شان وشوکت اتنی زیادہ بڑھادی کہ سلطنت ننگ وعار کی باتوں سے خالی ہوگئی۔

۳۹. گزیدن، منتخب کرنا۔

بادشاہ کا مددگار، امانت دار اور اس کا بایاں اور داہنا ہاتھ ہے بادشاہ کی دوراندیشی نے بہت بڑے بڑے لوگوں میں سے اس کو منتخب کرلیا ہے۔

۴۰. ناکساں، نااہل، خرمن، کھلیان، خساں، کمینے لوگ، دلفگار، زخمی دل والے

نااہلوں کو فنا کرنے والا، کمینوں کے کھلیان کے لئے چنگاری، خستہ حالوں کی زندگی اور زخمی دلوں کے لئے خوشی کا باعث ہے۔

۴۱۔ خشم، غصہ، جباں، بزدل، ہول، خوف وہراس، دار وگیر، دھر پکڑ۔
اس کے غصے کے وقت زمین وآسمان اس طرح تپنے لگے ہیں کہ بزدل لوگوں کے ہوش وحواس دھر پکڑ کے خوف سے اڑ جاتے ہیں۔

۴۲۔ زہے، خوب، مرحبا، یمین، داہنا ہاتھ، قدرت، یسار، بایاں ہاتھ۔ تونگری، ثروت۔
مرحبا بادشاہ تیرا رہین منت اور دنیا تیری آستین میں ہے تیری قدرت سے ہر آدمی کو ثروت اور تونگری ملی ہے۔

۴۳۔ ہفت خط، کنایتاً پوری دنیا، فزوں، زیادہ، حصر، احاطہ کرلینا، عد، گنتی
ہر ملک ہر شہر اور پوری دنیا میں چاروں طرف تیرے جاں نثاروں کی کی تعداد احاطہ اور حد سے باہر ہے۔

۴۴۔ دبیر، منشی، خبیر، عالم، بصیر، روشن دل، مشیر، مشورہ دینے والا، مشار، مشورہ لینے والا،
بڑے لوگ، منشی، عالم، روشن دل، وزیر، امیر، مشورہ دینے والے، مشورہ لینے والے (سب کے سب تیرے جاں نثار ہیں)

۴۵۔ کمترک، کچھ کم، محک، کسوٹی، فکرت، فکر، سوچ
دوسال سے کم مدت گذری ہے کہ تیری فکر نے کسوٹی کی طرح ایک ایک نقد جان کو کسوٹی کے پتھر پر پرکھ لیا ہے۔

۴۶۔ فر، شان، بخردی، عقل مندی۔
تیرا انتہائی عقل مندی اور خدا کی شان اور فضل سے تو نے سب کے ہاتھ سے اختیار کی باگ ڈور لے لی۔

۴۷. تیرے اقتدار کے زمانہ میں اس طرح تیرے کام کی قدر و منزلت ہوئی کہ تیرا زمانہ زمانوں کا سردار ہو گیا۔

۴۸. رزم، لڑائی، کیں، عداوت۔

ملک اور دین کے دشمنوں کی کیا حیثیت ہے جنہوں نے عداوت اور لڑائی کا سامان کیا کیونکہ تو نے ہر زمین میں ان کی لاشوں کے مزار بنا دئے۔

۴۹. خلیل، دوست، بخیل، کنجوس، دار، سولی۔

تو نے دوستوں کو نوازا اور کنجوسوں کو نیست و نابود کیا اور دونوں کے واسطے حسب حیثیت تخت اور سولیاں بنائیں۔

۵۰. ستم، ظلم،

تو نے ظلم کا دروازہ توڑ دیا اور نفاق کا راستہ بند کر دیا، انصاف کے پانی سے دین کے چہرے کا غبار دھو دیا۔

۵۱. فزودن، زیادہ کرنا، دو ماہ رہ، دو مہینے کی مسافت

بادشاہ کی راجدھانی میں اسقدر فوج کا اضافہ کر دیا ہے کہ جب پیادہ اور سوار فوج صف باندھتی ہے تو دو مہینے کی مسافت کے برابر (طویل) ہوتی ہے۔

۵۲. رزیں، مضبوط، آہنیں، فولادی۔

اپنی ٹھوس فکری کاوشوں سے ملک وملت کے ارد گرد فولادی توپوں سے فولاد جیسا حصار کھینچ دیا ہے۔

۵۳۔ حصار کوب، قلعہ کو توڑنے والا، صف شکن، صفوں کو درہم برہم کرنے والا۔ تف، گرمی، حرارت، اہرمن، شیطان، شرر فشاں، چنگاریاں برسانے والا، بخار، بھاپ،

(وہ توپیں) قلعوں کو توڑنے والی اور صفوں کو درہم برہم کرنے والی ہیں ان کے منہ سے اس طرح گرمی (آگ) نکلتی ہے جیسے شیطان کے منہ سے چنگاریاں برسانے والی بھاپ نکلتی ہے۔

۵۴۔ سیاہ مور، بارود، عدم ہیستی، خیل، گروہ، مار، سانپ،

(ان توپوں) کے پیٹ کی بارود چہرے کو بھی سرخ کر دیتی ہے، کیسا سرخ چہرہ؟ فنا کا پیام لانے والا کیسی بارود؟ سانپوں کا جھنڈ

۵۵۔ ان کے اندر کی بارود تمام سرخ چہرے والے سانپ ہیں (وہ بارود) ان کے منہ سے اس طرح نکلتی ہے جیسے بلوں سے سانپ نکلتے ہیں

۵۶۔ اژدر، اژدہا، دمار، ہلاکت۔

میں نے اس طرح کا آتشیں دل اور فولادی جسم والا اژدہا نہیں دیکھا جو دشمنوں پر سانپوں کے ذریعہ ہلاکت و بربادی لاتا ہے۔

۵۷۔ داد، انصاف، دیو، بھوت، ذوالخمار، عرب کا ایک جادوگر جو نقاب پوش تھا۔

(توپیں چلتے وقت) نہ انصاف رہتا ہے نہ دین (بلکہ) بھوتوں سے زمین بھر جاتی ہے اور ذوالخماروں کے دماغ سے ظلم و عداوت کا خمار اتر جاتا ہے۔

۵۸۔ پود، بانا۔ تار، تانا، نظم، پرونا۔

ملک اور دین کا (ایک لڑی) میں پرونا دیکھو کس قدر زینت اور شان و شوکت عطا کی ہے کہ (ملک اور دین) تانے اور بانے کی طرح ایک دوسرے سے الگ نہیں ہو سکتے۔

۵۹۔ الا، ہاں خبردار، زمن، زمانہ، سمن، چمیلی، حمار، گدہا، فسار، تسمہ، باگ ڈور۔

ہاں خبردار وہ زمانہ گذر گیا جب چمن میں لالہ اور چمیلی کے درمیان گدہوں کے منہ پر چڑھا ہوا تسمہ توڑ دیتے تھے (یعنی گدہوں کو چمن میں تباہی پھیلانے کی آزادی تھی)

۶۰۔ پروردن، پالنا، جاوداں، ہمیشہ، خجستہ، مبارک۔

آپ میری اس طرح سرپرستی کیجئے کہ بندے کے اشعار سے دنیا میں آپ کی مبارک یادگار ہمیشہ باقی رہے۔

۔ رہیدن، نجات پانا، آبیار، سینچائی کرنے والا، مالی

چمن میں پانی کی جگہ اگر میرے اشعار کو لے جائیں تو سینچائی کرنے والا (مالی) جسمانی مشقت اور پانی کی فکر سے نجات پا جائے۔

۔ ہمارہ، ہمیشہ، مہرگاں، خزاں کے ایک مہینے کا نام، سوسمار، گوہ، سانڈا

ہمیشہ ۔۔۔ جب تک مہرگاں کی ہوا سے ہر خزاں میں دنیا سانڈے کی پیٹھ کی طرح رنگ و بو سے خالی ہوتی رہے۔

۹۳۔ قرن، صدی، سال، عمر۔
تیرا حال مبارک رہے، تیری عمر ہزار صدی کی ہو، تیرے خ
سے ہر ایک دل میں نئی بہاریں مسکراتی رہیں۔